ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

یہ گلدستۂ مسائل فقہیہ و احکام عقائد مسلمانان سُنّی

خلاصۃ الفقہ
تصحیح الایمان
بہشتی زیور

بانتظامِ نیاز مند بارگاہِ احد محمد عبد الصمد نبیرۂ محمد مصطفٰے خان مغفور

مطبع ۱۳۳۱ ... واقع کانپور ... طبع گردید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد جناب باری عز اسمہ

سب ثنا ہے حضرت رحمن کو — جان و عقل و دین دیا انسان کو
فضل سے اپنے ہمین قرآن دیا — اوس مین امر و نہی سب روشن کیا
عقل دے کر فقہ سمجھائی ہمین — اوسنے راہ نیک بتلائی ہمین
سبکے اوپر اوسکی طاعت فرض ہی — اور عبادت اوسکی سب پر فرض ہی

نعت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم

شکر حق بھیجا نبی خیر الوری — نام پاک اونکا محمد مصطفیٰ
سب بنی آدم کے وہ سردار ہین — بلکہ سب عالم کے وہ سالار ہین
جن و انسان کے وہی ہین رہنما — آنکھون کا سرمہ ہی اونکی خاک پا
ہو جیو اون پر درود باصفا — آل اور اصحاب پہ بھی دائما

منقبت اصحاب رض کبار

خاص اون مین جو خلیفہ چار ہین — وہ تمام اصحاب رض کے سردار ہین

حضرت بوبکرؓ بعد اونکے عمرؓ　　اور عثمانؓ و علیؓ ہین نامور
سب سے راضی ہو جناب کبریا　　آب رحمت اونپہ برساوے خدا

وصف ابوحنیفہ کوفی رح

جو کہ طالب ہے خدا کی راہ کا　　ہین امام اعظم اوسیکے پیشوا
وہ خدا کی راہ کے روشن چراغ　　دین پیغمبر ہے اونسے باغ باغ
رحمت اپنی اونپہ حق نازل کرے　　قبر اونکی نور رحمت سے بھرے
یہ مسائل سیکھنا بے شبہ و شک　　فرض ہے سب مومنون پر یک بیک
اونکو مینے جمع بیتون مین کیا　　اور ہر اک کو جاے پر اوسکے لکھا
اس رسالے کا خلاصہ نام ہے　　نظم شرع ملت اسلام ہے
سب مسلمانون کو دے توفیق رب　　تا کرین ان مسئلون کو یاد سب

ذکر ایمان

قول پیغمبرؐ سے ایمان مستفاد　　سات چیزون کا ہو دل مین اعتقاد
اعتقاد اول خدا کی ذات کا　　یہ کہ وہ خالق ہے مخلوقات کا
زندہ اور قادر ہے اور دانا ہے وہ　　دیکھتا ہے سبکو اور سنتا ہے وہ
ہے ارادہ اور کلام اوسکا قدیم　　جو وہ چاہے سو کرے وہ ہے حکیم
نے شریک اوسکا ہے نے مانند ہے　　اور نہ مان باپ اور زن و فرزند ہے
نے عرض ذات اوسکی اور جوہر نہین　　ذرہ اوسکے حکم سے باہر نہین
وہ زمان سے اور مکان سے پاک ہے　　بلکہ ہر وہم و گمان سے پاک ہے
دوسرا کرنا فرشتون کا یقین　　گرچہ وہ ہمکو نظر آتے نہین
مرد اور عورت پنے سے پاک ہین　　لیک طاعت مین وہ سب چالاک ہین
تیسرے رکھنا کتابون پر یقین　　انبیا پر جو کہ ہین نازل ہوئین

وہ خدا کا پاک برحق ہے کلام ۔ اوسمین ہین سب راہ بتلانیکے کام
ہے چہارم اعتقاد انبیا ۔ امتون کے رہنما اور پیشوا
پانچوان ہے اعتقاد آخرت ۔ دیکھے وان اپنے عمل ہا آنحضرت
ہے چھٹا کرنا یقین تقدیر کا ۔ حق سے ہی سب خیر و شر اچھا برا
ساتوین ہے مرکے اوٹھنا قبر سے ۔ اوسکو ہر اک آخرت مین نیچلے

جو کچھ حاضر ہے خواہ نیکی خواہ بدی سب میدان قیامت مین حاضر کیا جاویگا اور اون سبکا بدلہ پاویگا

ذکر ارکان اسلام

پانچ ہین اسلام کے ارکان سب ۔ اوّل اقرار زبان سے کھول لب
کہ نہین معبود اللہ کے سوا ۔ اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے رسول اللہ کا
رکن دوم ہے ادا کرنا صلوٰۃ ۔ روزہ رمضان سوم چارم زکوٰۃ
رکن پنجم حج بیت اللہ ہے ۔ گر سواری اور خرچ راہ ہے
اب سنو احکام ان پانچونکے سب ۔ فرض واجب اور سنت مستحب

فرائض وضو

ہین وضو مین چار فرض ای نیکنام ۔ منہہ کو عرض و طول مین دھونا تمام
دوسرا کہنی سے اوپر ہات کو ۔ چوتھا سر کا مسح سمجھو بات کو
پانون کو ٹخنون سے اوپر دھوئیے ۔ فرض ہے حق کے ادا تب ہوئیے

سنتہاے وضو

سنتین تیرہ ہین سب اندر وضو ۔ پہلے دھونا پونہچون تک دو ہاتھ کو
منہہ مین پانی لیجیے اور ناک مین ۔ اور بہت تاکید ہے مسواک مین
کہنا بسم اللہ نام ذوالجلال ۔ نیت اور ترتیب داڑھی کا خلال
مسح سارے سر کا اور دو کان کا ۔ چاہیے ہو ایک پانی سے ادا
انگلیون کو بھی خلال اپنی کرے ۔ وقت دھونے ہاتھ کی اور پانونکے

تین بار اعضا جو دھونیکے سو دھوے   اور پیاپے یعنے کچھ وقفہ نہوے
مستحب ہی مسح گردن کا تجھے   عضو سیدھا دھونا اول بائین سے

شکنندۂ وضو

آگے یا پیچھے سے جو کچھ کم زیاد   نکلے تب اوس دم وضو مین ہو فساد
یا کوئی منھ بھر کے قی اکدم کرے   یا بدن سے پیپ یا لوہو بہے
نشا پیکر مست ہو یا ہو جنون   یا کہ بیہوشی سے ہوجاوے زبون
یا سہارا دیکے سو جاوے اگر   قہقہہ اندر نماز آوے اگر
مرد اور عورت برہنہ تن کرین   اور بدن دونون کے شہوت سے ملین
انسے ٹوٹے ہے وضو اے نیکنام   ہین یہ سب ناقض وضو کے بالتمام

موجبات غسل

چار چیزین غسل کا ہووین سبب   اوسکو سننا کان دھر کر باادب
ساتھ شہوت کے منی ہووے جدا   پیٹھ سے نکلے مگر باہر ذرا
دیکھے اوٹھکر خواب سے کپڑا بھرا   وہ منی ہو یا مذی غسل آچکا
سر ذکر کا آگے یا پیچھے اگر   ہووے غائب غسل ہی ہر ایک پر
لیکن آگے اپنی عورت سے حلال   اور پیچھے ہے بڑا لعنت کا جال
یا کوئی عورت نفاس و حیض سے   پاک ہووے غسل واجب ہی اوسے

فرائض غسل

غسل مین ہین تین فرض اے نیکخو   مضمضہ کر اور ناک اندر سے دھو
اور کرنا سب بدن باہر سے تر   غسل کے یہ فرض ہین سن کان دھر

سنتہاے غسل

پانچ سنت غسل کی بی شبہ و شک   پہلے دھونا ہاتھ دو پونہچون تلک

گر کے استنجا نجاست جسم کو	گر لگی ہو دھونا اور کرنا وضو
ڈالنا پانی بدن پر تین بار	سنتیں پانچوں ہوئیں یہ اسکا
غسل سنت چار ہیں سن اے سعید	جمعہ اور احرام و عرفہ اور دو عید

مسائل آب

بارش اور چشمے کا پانی ہو اگر	اوس میں کچھ شے پاک ملجاوے مگر
ہی روا غسل اور وضو اوس سے تجھے	جب تلک پانی پتلا باقی رہے
آب دہ در دہ کروں خدمت میں عرض	یعنی دس گز طول ہو دس گز ہو عرض
گر کوئی دو ہاتھ سے پانی اوٹھاوے	جو زمیں ہی اوسکے نیچے کھل نجاوے
پاک ہے وہ گر پلید اوس میں گرے	جب تلک رنگ اور مزہ یا بو پھرے
اور اگر تھوڑا ہے دہ در دہ سے وہ	اک نجس قطرے سے وہ ناپاک ہے
ذرع شرعی جو ہے بہتر اور بڑا	سات مٹھی ایک انگوٹھا ہے کھڑا
اور چھ مٹھی انگوٹھا پھر نہو	یہ ہے چھوٹا دونوں شرعی مان لو
آب جاری گھانس یا پتا بہاے	پاک ہے کچھ اوسمیں دھوئی یا نہاے

مسائل چاہ

جو گرا چوہا کنوئیں میں مر گیا	بیس ڈول اب کھینچنا لازم ہوا
اور اگر مرغی برابر کچھ گرے	کھینچے دو و بیسی نہ چھوٹے نہ بڑے
مینگنی بکری کی ہو یا اونٹ کی	گر کوئیں میں گر کے ٹکڑی ہو گئی
یا گرے بیخال مرغ اور قاز کا	یا گرے بیخال چیل اور باز کا
یا اگر انسان برابر کچھ مرے	یا کوئی حیوان پھولے یا سڑے
یا اگر اعضا جدا ہوویں تمام	سارا پانی کھینچ ڈالے لاکلام
اور اگر سارا نہ تجھسے کھینچ سکے	تو پیاپے ڈول دو سو کھینچ لے

وقت گرنے کا نہو معلوم اگر — اور کوئی حیوان نکلے پھول کر
تین دن سے بوجھنا پانی نجس — اور نہ پھولا ہو تو اک دن رات بس
جن نمازون کا وضو اوس سے کیا — پھیرے سب اور دھوئی جو کپڑا بھرا
بال پٹھے ہڈیان مردار کی — پاک ہین بے شبہہ اور ناخن سبھی
اور دباغت ہووے جس چمڑے کی تئین — پاک ہی خنزیر اور انسان نہین

مسائل پس خوردہ

گوشت جس حیوان کا کھانا روا — اوسکا جھوٹا پاک اور انسان کا
اور گھوڑے کا بھی جھوٹا پاک جان — اور گدھے خچر کا تو مشکوک مان
گر سوا مشکوک کے پانی نہو — تب تیمم اور وضو دونون کرو
اول آخر مین نہین کچھہ گفتگو — یا کرے اول تیمم یا وضو
جو پرندہ پکڑے پنجے سی شکار — یا کہ ہووین مرغیان مردار خوار
یا چھچھوندر بلی اور چوہا ہے — اونکا بھی مکروہ جھوٹا جانیے
یا گدھا اور چیتے کا جھوٹا ہی گر — ہی نجس غسل اور وضو اوس سے نکر
اور کتے کا بھی جھوٹا ہی نجس — سب درندونکا یہی ہی حکم بس

مسائل تیمم

سات موجب ہین تیمم کے ضرور — پہلے ہونا کوس بھر پانی کا دور
یا رہے پیاسا وضو کرلے اگر — یا کہ دشمن اور درندے کا ہی ڈر
یا لگے پانی تو اکڑین پانون ہاتھ — یا کوان ہی ڈول رسی ہی نہ ساتھہ
یا لگے پانی مرض ہووے دراز — یا نپاوے عید و میت کی نماز
تین ہین فرض تیمم یاد کر — نیت اور دو ضرب خاک پاک پر
ضرب اول منھہ پہ مل ای نیکذات — ضرب دوم کہنیون تک دونون ہات

اصل جو توڑے تیمم اوس سے جب	یا کہ قدرت ہووے اور پانی کو پاے

مسائل حیض

حیض کا بھی حکم سننا ہی ضرور	نو برس کی عمر ہے وقت ظہور
تین دن اور رات سے کمتر نہین	اور دس دن رات سے اکثر نہین
بے وضو کرنا نماز آیا حرام	اور لگانا ہاتھ قرآن کا حرام
غسل کی حاجت ہے مت کر پانچ شی	وہ نماز اور طوف بیت اللہ ہی
اور کسی مسجد کے اندر بھی نجاے	اور نہ پڑھ قرآن نہ ہاتھ اوسکو لگاے
اور جو قرآن سے جدا ہووے غلاف	اوسکا چھونا ہی تجھے بیشک معاف
سات چیزین ہین حرام اب حیض سے	سن اوسے محروم مت ہو فیض سے
روزہ اور مسجد مین جانا اور صلوٰۃ	اور کرنا صحبت اوس عورت کی ساتھ
اور لگانا ہاتھ یا پڑھنا کلام	اور طواف خانۂ بیت الحرام

مسائل نفاس

بعد جننے کے لہو ظاہر ہو جب	اوسکو کہتے ہین نفاس اہل عرب
اوسکی حد کمتر مقرر کچھ نہین	لیک دن چالیس سے اوپر نہین
حیض مین جنکا بیان گذرا تمام	ہین نفاس اندر وہ سب چیزین حرام
جب نفاس اور حیض عورت کا گیا	ہون نماز بن عفو روزون کی قضا

ذکر نجاست خفیفہ

بول گھوڑے اور اوس حیوان کا	جسکا کھانا شرع مین جائز ہوا
اور پرندے جو حرام اون سبکا گو	ہے خفیفہ کچھ نہین ہے گفتگو
اس نجاست کا سنو اب حکم کیا	پاؤ سے کم اس مین گر کپڑا بھرا
گر نماز اوس سے کرے ہووے قبول	پاؤ کی حد ایک بالشت عرض و طول

ذکر نجاست غلیظہ

جو نجاست ہی غلیظہ اوسکو سُن
آدمی اور چار پائے جو حرام
چار پائے جو حلال اون سب کا گو
اور یہی جو حکم رکھتی ہے شراب
ایک درہم سے جو لگجاوے سوا
جبکہ گاڑھی ہو نہ پھیلے آدھے
پتلی درہم کو مین اب اکتہ یمیہ سوا
دوسری رکعت عید کا

سنت استنجا ہت ہین اندر رکوع
تر بدن پر سیدھا رکوع سی جب اوٹھے
سمع اللہ کہے اول امام

ہین نماز مین پاون پر قعدہ کرین
مردو کہ سکے آخری جو رکعت ہین دو
وو ہید درود آخر کے قعدے مین پڑھے
سیدھی اور بائین طرف بولے سلام

علم ہی کل عقل کے ہاتھ سے جو دین
ہے نجس پیشاب و
مرغی اور ...تن تک اوٹھانا دونون ہات
مرد زیر ناف عورت سینہ پر
پہلی رکعت مین اعوذ ای باادب
اور آخر اوسکے پھر آمین کہے
سب وہ سنت ہین کچھہ اسمین شک لا
اوسکی ہے تکبیر واجب کر ادا
تین پھر سجدے کے اندر باخشوع
بیٹھے دو سجدے کے بیچ آرام سے
مقتدی تب ربنا بولین تمام
چوتڑون پر بیٹھین ساری عورتین
اسمین صرف الحمد سنت ہی سنو
پھر دعا مانگے کہ حق بخشش کرے
ہو چکین سنت یہ سترہ اختتام

در صفت نماز

جب کہ جانا فرض سنت واجبات
کر عمل اسپر کہ ہے وصف الصلاة
سُن اذان کو جلد اوٹھے ہو بیقرار
گویا اک حاکم کا آیا چوبدار
کرکے استنجا وضو اچھا تمام
آ کھڑا ہووے ادب سے جیون غلام
دو جہان سی کرکے اپنے دل کو پاک
حق کو حاضر جان کر ہو خوفناک

بوجھکر توفیق کو اللہ سے
دل سے نیت کر زبان سے یون کہے

فرض پڑھتا ہون نماز اسوقت کی
سامنے قبلہ کے اللہ الغنی

گر امامت کا کہین پڑجاے کام
بولے مین ان سبکا ہوتا ہون امام

مقتدی ہووے تو بولے ہاتھ اوٹھا
یہ امام اسکی ہون کرتا اقتدا

سامنے قبلہ کے ہاتھون کو اوٹھا
کان کی لوتک انگوٹھے اپنے لا

ہاتھ اوٹھاوے وقت الفاظ کے
زیر ناف اکبر کی رہ کہکر رکھے

ناؤ کے چمچے کی صورت ہاتھ لاے
بایان پونچا سیدھے پونچے سے چھپاے

بیچ کی تین اونگلیان اوپر رہین
خنصر اور ابہام سے حلقہ کرین

چار اونگل فرق سے ہون دونو پاے
جاے سجدے سے نظر آگے نجاے

ہاتھ کاندھے تک اوٹھاوین عورتین
بائین پر سیدھے کو سینہ پر رکھین

پڑھ ثنا کو اور اعوذ و بسملہ
حرف ادا کرکے پڑھے سب فاتحہ

آخر آمین کہکے سورہ ضم کرے
یا کوئی تین آیتین قرآن سے

ایک آیت بھی کفایت ہے اگر
وہ بڑی ہو آیۃ الکرسی قدر

معنی گر سمجھے تو اوسمین دل لگاے
یا تو سوچے لفظ تا غلطی نہ آے

جب پڑھا یہ سب کرے اللہ شروع
ہو تمام اکبر کی رے اندر رکوع

پکڑے دو پنجون سے دو گھٹنونکو سخت
ہو برابر پیٹھ جیسا صاف تخت

ہاتھ سیدھے مثل چلہ سر برابر
پیٹھ پر دو پاؤن کی رکھے نظر

تین تسبیحین کہے یا پانچ سات
پھر اوٹھاوے سر کو سمع اللہ ساتھ

ہو کھڑا سیدھا کہے پھر ربنا
جو اکیلا ہو تو دونون بولنا

مقتدی ہو ربنا پر بس کرے
چاہئے تو حمداً کثیراً بھی کہے

سب اماموں کو بھی ہے اہل ادب
ربنا آہستہ کہنا مستحب

۱۵ یعنی سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد کہکے

۵۲ امام ابوحنیفہ کے نزدیک حمداً کثیراً مبارکاً فیہ مخصوص ہے نوافل مین ۱۲

پھر الف اللہ کے ساتھی جھکے
سات اعضا پر کرے سجدہ یقین
دونون گھٹنے اونگلیان و پانونکی
ران سے پنڈلی زمین ہتھلی سے دور
اور زمین سے دور ہووین کہنیان
جب نمازی عورتین سجدے مین جائین
پانون دو باہر کرین سیدھی طرف
اونگلیان ہاتھونکی آپس مین لگاے
تین تسبیحین کہے یا کچھ زیادہ
بیٹھے تک ہووے تمام اکبر کی ے
اس طرح سجدہ کرے پھر دوسرا
دوسری رکعت بھی پڑھنا اسقدر
بیٹھے جب قعدے مین ہوکر باادب
سر جھکا کر گود مین رکھے نظر
اونگلیون کے ہووین زانو پر سرے
سیدھی چھنگلی اور اوسکے پاس کی
بیچ کی اونگلی انگوٹھے سے لگاے
لا تک رہے اونگلی بلند
اور اگر حلقے کی یہ صورت نہ آے
اور پڑھے آخر کے قعدہ مین درود
جب نماز اس طرح سے ہووے تمام

پونہچے جب سجدے مین اکبر کہہ چکے
ہے یہ حکم خاص ختم المرسلین
ہاتھ کے دو پہنچے ماتھا ناک بھی
پیٹ رانون سے بغل پسلی سے دور
ہے یہی مردون کے سجدے کا بیان
ان تمام اعضا کو آپس مین لگائین
اونگلیان سب رکھین قبلہ کی طرف
ناک پر یا گال پر نظرین جماے
پھر اوٹھاوے سر کو کر اللہ کو یاد
قدر یک تسبیح کے جلسہ کرے
ایک رکعت کا بیان یہ ہو چکا
یاد رکھ اس بات کو اے نامور
جانے مجکو دیکھتا ہے میرا رب
ہاتھ کے دو پنجے دونون ران پر
نے کشادہ اور نہ پیوستہ رہے
بند ہووین اور ہتھیلی سے ملی
لا کے ساتھ اونگلی شہادت کی اوٹھاے
ہو انگوٹھے پر وہ الا اللہ سے
ہاتھ کھولے اپنی اونگلی کو اوٹھاے
پھر دعا جو ہے حدیثون مین درود
منھ پھرا دونون طرف لوے سلام

گر اکیلا ہو فرشتے دل مین لائے
مقتدیون کی کرے نیت امام

اور کراما کاتبین کو بھی ملائے
مقتدی سمجھین امام اوپر سلام

بلکہ سب یارون کی بھی نیت ہی خوب
یاالٰہی سبکو یہ توفیق دے

تا محبت سے رہین روشن قلوب
مومنون کو بخش اپنے فضل سے

بیان مفسدات نماز

ٹوٹتی ہی تیرہ چیزون سے نماز
یا کسی پر قصد سے کرنا سلام

بولنا کچھ بات کوتہ یا دراز
یا علیک اوسکو جو وہ بولا سلام

یا پکارے رووے دنیا کے لیے
بات کا دیوے جواب آوے فساد

اُف کرے یا آہ کھاوے یا پیے
حق سے مانگے جیسے آپس مین مراد

یا کھکھارے عذر بن ہووے ضرر
سہو امام اپنے کو بتلانا جواز

یا پڑھے قرآن صفحہ دیکھکر
گر بتادے غیر کو ٹوٹے نماز

تین حرکت کو کہین فعل کثیر
اس سے جاتی ہی نماز ای بے نظیر

بیان مکروہات نماز

چودہ مکروہات ہین اندر نماز
سیدھی اور بائین طرف کرنا نظر

یاد کرنا اونکو باصدق و نیاز
سجدہ پھر کنکری کے کرنا ہیچ پر

پنی پیشانی سے یا پونچھے غبار
سر پہ یا کاندھے پہ کپڑا ڈال کے

یا پڑھے سر کھول کر پگڑی اوتار
دو سرے لٹکا کے اوسکو چھوڑ دے

بیٹھے چوتڑ پر قدم باہر نکال
یا کمر پہ ہاتھ دھر ہووے کھڑا

اونگلیان چٹکا دی لڑکون کی مثال
یا جدا صف سے کھڑا ہووے دھڑا

یا اوٹھا آنکھون کو دیکھے آسمان
یا کسی شے سے عبث بازی کرے

یا کہ سجدے مین لگاوے کہنیان
جائے سجدہ سے ہٹاوے کوئی شے

بفضلہ تعالی
سے نماز مین الیسی
دعا کرنی کہ جیسے
آپس مین بنی آدم
ایک دوسرے
سے مانگتے ہین
مفسد نماز ہی
مثلاً یون کہے
کہ فلانی عورت
سے میرا ساتھ
[illegible]
[illegible] ہو جائے

یا کسی جاندار کی تصویر کو	چھت پہ پہلو پر رکھے یا رو برو

بیان رکعتہای نماز

سترہ رکعت ہین فرض رات دن	فجر کو دو تین ہین مغرب کو گن
ظہر اور عصر و عشا کی چار چار	سترہ رکعت ہو مین کرے شمار
بارہ رکعت ہین موکد سنتین	اسمین قبل از فجر ہین دو رکعتین
ظہر سے ہین چار آگے بعد دو	بعد مغرب دو عشا کے بعد دو
لیک بعد از جمعہ رکعت ہین چار	سب ملا کر ہین یہ چودہ آشکار
مستحب بارہ ہین قبل از عصر چار	چار ہین قبل از عشا اور بعد چار

بیان نماز تراویح

سنت رمضان تراویح صحیح	اسکی رکعت بیس ہین آئی صریح
چار رکعت کا جو ترویحہ ہی نام	پانچ ترویحہ پڑھے ہر شب تمام
پڑھ چکے ترویحہ کو ترویحہ قدر	بیٹھے تا آرام پاوے ہر بشر
ہی جماعت سنت اور ختم کلام	ہر دوگانہ پڑھ ادا کرنا سلام
اور نماز وتر واجب ہی مدام	تین رکعت قعدہ آخر پر سلام
ہی قنوت آخر کی رکعت مین وجوب	واجبون مین جو بیان گذرا ہی خوب
ہے جماعت فرض کی سنت مدام	ہے موکد مومنون پر خاص و عام
باجماعت فرض پڑھنے کا ثواب	درجہ ستائیس تنہا کے حساب

بیان سجدۂ سہو

پانچ شی ہین جنسے سجدہ سہو ہے	رکن جب تقدیم یا تاخیر پائے
یعنی رکن آگے کا وہ پیچھے کرے	یا جو ہو پیچھے کا وہ آگے کرے
رکن بھولے سے ادا کرنا دو بار	دو رکوع یا تین سجدے یا [illegible]

یا کرے دو بار واجب کو ادا — یا کرے ترک اوسکو از راہ خطا
سبکا حاصل ترک واجب ہی اگر — خوب سمجھے دل مین اپنے غور کر
قعدۂ آخر مین کہکر اک سلام — پھر کرے دو سہو کے سجدے تمام
بعد ازان سارا تشہد کر ادا — دو سلام از صدق دل لاوے بجا
مقتدی کو سہو جو آوے تمام — سہو اوسکا سب اوٹھا لیوے امام

بیان سجدۂ تلاوت

سجدہ واجب ہی تلاوت کا یقین — خود پڑھے یا اوسکو سن لیوے کہین
جبکہ ہی شرط نماز اسمین بھی جان — اول و آخر مین دو تکبیر مان
ہاتھ اوٹھانا اوسکے اول مین نہین — نے سلام آخر مین ہے کر لے یقین
ایک جلسہ مین پڑھے گر چند بار — ایک سجدہ بس ہی ای صاحب وقار
چودہ ہین قرآن مین سجدے آشکار — سورتو نکا اونکی کرتا ہون شمار
سورۂ اعراف و رعد ای خوش نہاد — نحل و اسری کاف ہا یا عین صاد
حج و فرقان نمل و سجدہ صاد حق — فصلت و النجم و انشقت علق

بیان نماز قصر

ہین سفر اندر نمازین تین قصر — چار رکعت کی عشا اور ظہر و عصر
تین شرطین قصر کی سن اے اخی — تین دن کی راہ خشکی یا تری
جب تلک پونہچے نہ اپنے شہر کو — اور مقیم اوسکا امام اوس دم نہو
دو ہی چیزین ہین اقامت کا سبب — یا کہ فی اپنے وطن مین آوے جب
یا ارادہ رہنے کا دو ہفتہ ہو — شہر مین یا گانؤن مین ای نیکنو
قصد جو ہر روز چلنے کا کرے — قصر لازم ہے اگر برسون رہے

مسائل جمعہ

ہین وجوب جمعہ کی چھہ شرط تمام — مرد ہو اور عقل ہو اور ہو قیام
ہو نہ بیمار اور نہووے وہ غلام — ہووے بالغ آنکھہ پاؤن ہون تمام
سات شرطین ہین جو ہو جمعہ ادا — شہر ہو یا آس پاس اوسکے فنا
بادشہ یا نائب اوسکا کوئی فرد — ظہر کا وقت اور جماعت چار مرد
جمعے کا خطبہ کرے اول ادا — ہووے اذن عام دروازہ کھلا
جب خطیب آ بیٹھے منبر پر وہان — اوسکے آگے دوسری کہنا اذان
ہو کھڑا منبر پہ دو خطبے پڑھے — بیچ مین دونون کے اک جلسہ کرے
جب کہ خطبے پڑھ چکے وہ نیک ذات — تب موذن بولے قد قامت صلوٰۃ
فرض ہین جمعے کی دو رکعت تمام — جہر پڑھنا اس مین ہی واجب مدام

بیان نماز عیدین

عید کی واجب ہی دو رکعت نماز — عید اضحیٰ عید فطر اے دل نواز
اسکی شرطین جمعہ کی ہین سر بسر — خطبہ ہی بعد از نماز اس کا مگر
جب شروع تکبیر اولیٰ کو کرے — باندھ ہاتھون کو ثنا ساری پڑھے
کان تک پھر ہاتھہ اوٹھا کر تین بار — تین تکبیرین کہے با انکسار
جب دوم رکعت مین سورہ پڑھ چکا — تین تکبیرین کہے پھر ہاتھہ اوٹھا
اور جو ہے مسنون روز عید فطر — خوب کپڑے اور لگانا اونکو عطر
کچھہ تناول بھی کری قبل از صلوٰۃ — گر غنی ہی فطر کی دیوے زکوٰۃ
عید اضحیٰ کی نماز اے پرہنر — فطر کے مانند ہی سب سر بسر
پر نکھاوے روز اضحیٰ مین ذرا — جب تلک ہووے نماز اوسکی ادا
راہ مین تکبیر کہنا با وقار — فطر مین آہستہ اضحیٰ مین پکار

بیان تکبیرات ایام تشریق

اور نماز فجر سے عرفے کے روز ۔ تیرھوین کی عصر تک ای دل فروز

بعد فرضون کے جماعت ہو اگر ۔ بولنا تکبیر واجب یاد کر

بیان نماز کسوف و خسوف

جب گہن سورج کا ہو یا چاند کا ۔ نفل تب دو رکعتین کرنا ادا

چاند مین تنہا پڑھین ایک ایک سب ۔ اور سورج مین جماعت مستحب

اور پڑھاوے اوسکو جمعے کا امام ۔ گر نہو تنہا پڑھین سب خاص و عام

اوسمین خطبہ اور اقامت اور اذان ۔ اور جہر اوسمین نہین ای مہربان

اس مین پڑھنا ہی قرارت کا دراز ۔ اور دعا کا مانگنا بعد از نماز

بیان نماز جنازہ

چار تکبیرین جنازے کی نماز ۔ سب پہ ہے فرض کفایہ سن یہ راز

بول کر تکبیر اولے پڑھ ثنا ۔ ہاتھ دونون باندھکر کرنا ادا

دوسری تکبیر کو کہکر شتاب ۔ بھیجے حضرت پر درود با ثواب

تیسری تکبیر کہہ مانگے دعا ۔ بخش اوسکو اور ہمکو ای خدا

ہو چکے تکبیر چوتھی جب تمام ۔ سیدھی اور بائین طرف بولے سلام

ہاتھ کو تکبیر اولے مین اوٹھا ۔ اور سب مین ہاتھ اوٹھانا ناروا

مسائل زکوۃ

ہے زکوۃ اسلام کا رکن سوم ۔ فرض ہونا اوسکا سن لو مجھسے تم

سات شرطین ہین نہین اسمین دروغ ۔ عقل و آزادی و اسلام و بلوغ

ہووے دیتے وقت مالک مال کا ۔ اور گذرنا مال پر اک سال کا

بھی رہے قائم برس دن تک نصاب ۔ خرچ مین گھر کے نہو اوسکا حساب

کون سی چیزون مین ہو واجب زکوۃ ۔ یاد رکھنا اوسکو ہے سننے کی بات

اونٹ گھوڑا گاے بکری کھیت ہی
ایک بکری دیوے جو ہون اونٹ پانچ
اونٹ جب پچیس ہووین اوسکے گھر
تیس یا چالیس ہووین بھینس گاے
بکریان چالیس جب ہووین تمام
جبکہ پونہچے ایک سو اکیس تک
دو سو اگ مین تین دیوے مرد نیک
ایک دینار ایک گھوڑے کی زکوٰۃ
چار پائے جب چرائی مین چرین
اور اگر چارا کھلاوین مول کا
جب ہو سونا بیس مثقال ای امین
ہووے جب دو سو درم روپا نصاب
یاد رکھ اب بیس مثقال ای میان
سن لو اور دو سو درم سکے وزن کو
جس زمین مین کھیت ہو برسات سے
دسوان حصہ ہی زکوٰۃ اوس کھیت مین
اور جو پانی ڈول سے یا مول سے
گھانس لکڑی جو کوئی جنگل سے لاے
گر تو نیت وقت دینے کے زکوٰۃ
مصرف اوسکے سات شخص ای مقتدا
وہ ہے مسکین و فقیر یاد رکھ

سونا روپا اشرفی زیور روپے
دور اوس سے حق رکھے دوزخ کی آنچ
ایک اونٹ اوس مین سے دیوی سال پر
اک برس کا دو برس کا دے چکاے
ایک بکری سال پہ دیوے مدام
دیوے تب نو بکریان بی شبہ شک
جبکہ ہووین چار سو ہر سو کو ایک
دیوے تب پاوے قیامت مین نجات
تب زکوٰۃ اونکی ادا مالک کرین
کچھ زکوٰۃ اونپر نہین کرنا روا
آدھا مثقال اوس سے دینا ہی یقین
پانچ درہم دیوے سب کر کے حساب
ہین وہ ساڑھے سات تولے بس عیان
ہین وہ باون تولے چھ ماشے گنو
یا کہ کوئی نہر لاوے ہات سے
غلہ ہو یا خربزے ہون ریت مین
دیوے تب ہی بیسوان حصہ اوسے
ہی نہین اس مین زکوٰۃ ای نیکراے
یاجداگر نیکی ساعت سن یہ بات
جبکہ دینا ہے زکوٰۃ فرض کا
اور ہوگا تب اور کسی کا قرضدار

اور محصّل ہو جو لینے کے لیے — بادشاہ اوسکے تئین حاصل کرے
اور جو غاری ہی براہِ ذو الجلال — اور مسافر پاس جسکے ہو نہ مال
کوئی لونڈی ہووے یا ہووی غلام — اونکا مالک یون کہے اوس سے کلام
اتنے دیکر تو روپیے آزاد ہو — پس مکاتب وہ ہی سن ای نیک خو

بیان صدقہ فطر

صدقہ عید الفطر کا واجب اُسے — جو کہ ہو آزاد اور پونجی رکھے
جو کھجوریں ایک صاع ای خوش نفس — اور گیہوں ہون تو آدھی صاع بس
سیر سے اسّی روپے کے صاع کا — وزن ساڑھے تین سیر اور آدھ پا

مسائل روزہ

چار ہین روزہ کے رکن ای ذی شعور — پہلے ہے نیت کا کرنا بس ضرور
کھانے سے اور پینے سے تو دور ہو — صحبت عورت سے بھی مہجور ہو
جو کہ قاضی ہووے یا فتوی کہے — نفل روزہ شک دن جائز اوسے
فرض روزہ رکھکے کھاوے یا پیے — یا کرے عورت سے صحبت جانکے
فرض ہی کفارہ اوس پر اور قضا — سہو سے یہ ہون تو روزہ ہی رہا
سن لے کفارے کو مجھسے اب تمام — یا کنیز آزاد کرنا یا غلام
گر نپاوے تو غلام ای نیک بے — دو مہینے روزہ رکھنا پے بہ پے
گر نہو روزے کی طاقت ای ہمام — ساٹھ مسکین کو دو وقتی دے طعام
لے اگر روزے مین بوسہ بوالفضول — یا کیا احمق نے حیوان سے دخول
اور منی نکلی قضا آئی تری — اور یہی صورت جو کھاوے کنکری
کچھ چنے سے کم رہا تھا دانت مین — روزہ نہین جاتا جو اوترا آنت مین
روزے مین مکروہ ہے بوسہ اگر — اوس سے کچھ انزال کا ہووے خطر

---

۵ یعنی سوا گیارہ ماشہ کا روپیہ اور اسی روپیہ کے سیر سے ایک صاع ساڑھے تین سیر اور آدھ پاؤ اور کچھ زیادہ کا ہوتا ہے احتیاطاً چار سیر دو ۱۲

۵ ای حلق سے نیچے اوتر گیا ۱۲

چابنا کچھ جیسے یا چکھنا نمک | یہ بھی سب مکروہ ہی بے شبہ و شک
اور جو بچہ چاب دیتے بن نہ کھائے | اوسکی خاطر چابنے تا ایذا نپائے
جو بڑھاپے سے نہ روزہ رکھ سکے | مثل صدقہ فطر کے ہر روز دے
جبکہ طاقت آوے کر لیوے قضا | لا تکلف نفس الا وسعہا
حاملہ عورت اگر روزے کو کھائے | یا جو عورت دودھ بچے کو پلائے
یا مسافر کھاوے یا بیمار بھی | فرض ان سب پر قضا آنے نہ کی

مسائل حج

فرض ساری عمر مین حج ایک بار | اوسکی شرطین نو ہین سن ای حج گزار
بالغ اور عاقل مسلمانی ضرور | ہووے آزاد اور ہو آنکھون مین نور
ہی سواری اور توشہ راہ کا | ڈر نہووے راہ مین بدخواہ کا
ہو جو عورت عازم بیت العتیق | ہووے خاوند اوسکا یا محرم رفیق
فرض حج کے تین ہین دل سے سنو | باندھنا احرام کا اول گنو
دوسرا عرفات پر رہنا کھڑا | اور طواف کعبۃ اللہ تیسرا
پانچ واجب حج کے ہین ہین بات گو | پہلے مزدلفہ مین رہنا رات کو
مارنا جمرون کو کنکر شوق سے | دوڑنا مروہ صفا بین ذوق سے
قصر کرنا یا مونڈانا سر کو صاف | وقت پھرنے کے ہی رخصت کا طواف
اس سوا سنت ہین اور ہین مستحب | اونکو لکھتے ہین بڑی جلدون مین سب
ہی جو کچھ احرام باندھے پر حرام | سن بیان اوسکا کہ بہتر ہی کلام
وطی اور لڑنا جھگڑنا ہے یہین | جھوٹھ غیبت گالی اور تہمت کہون
اور نکرنا کوئی خشکی کا شکار | بال سر کے اور بدن کی مت اوتار
اور نہ دھو خطمی سے داڑھی اور سر | ناخن اور نہ مونچھین پڑھین تو مت کتر

مت پہن موزون کو مت پگڑی لپیٹ — سب سیئے کپڑون کو تو کر رکھ سمیٹ

اور خوشبو بھی لگانا ہے حرام — ہو چکے احکام یہ حج کے تمام

مسائل قربانی

جو کہ صاحب مال ہووے اور مقیم — اوسپہ قربانی ہے ای مرد کریم

ایک بکری اوسپہ واجب ہر برس — بھیڑ دُنبے کا یہی ہے حکم بس

اونٹ ہو یا گاے ہووے دلنواز — ایک سے ہی سات شخصون تک جواز

دم کٹی یا کان ہو اوسکو نلے — اور بہت دُبلی کو بھی تو چھوڑیے

کانی لنگڑی بھی نہین کرنا بھلا — اور خصی بے سینگ ہے کرنا روا

ذبح کرنا عید کی پڑھکر نماز — اور بعد از عید دو دن تک جواز

آپ کھاوے اور دے درویش کو — آشنا اور اقربا و خویش کو

اور جو رکھ چھوڑے سکھا کر کچھ کباب — وہ بھی جائز ہی ہوئی پوری کتاب

ختم پر گذرے تھے جو ہجرت سے سال — ہندسے کشف الخلاصہ کے نکال ۱۱۵۷ھ

خاتمہ کتاب

اس رسالے کی زبان تھی فارسی — صاف اور پاکیزہ جیسے آرسی

کیا بیان ہو اسکا وصف اختصار — لایا ہی دریا کو کوزے مین اوتار

تھا مصنف اسکا مرد اہل دل — دل بھی مشغول ظاہر آب و گل

باوجود اسکے کہ تھا عالی مقام — اور تواضع سے نہ لکھا اپنا نام

جب کہ وہ مرنے کے آگے مر گیا — فیض اوسکا ابتلک جاری رہا

یا الٰہی اوسکے تئین مغفور کر — سعی اوس مغفور کی مشکور کر

قبر اوسکی نور سے معمور کر — روح در ریحان سی اوسی مسرور کر

اور جو اوسکا ترجمہ ہندی کیا — بندۂ مسکین تری درگاہ کا

حال پر اوسکے کرم کر اے کریم — یا خفی الالطف ذو الفضل العظیم
کچھ نتھا تو نے اوسے بخشا وجود — تجھ سوا ہی کون اوسکا ای ودود
اوسکے عصیان کیطرف مت کر نگاہ — بخش اوسکے سب گناہ ای بادشاہ
اوسکو دریائے محبت مین ڈبو — ماسوا سب نقش اوسکے دل سی دھو
وقت مرنے کے بشارت اوسکو آی — تجھسے راضی ہے ترا مالک خدای
جب کہ آوین قبر مین منکر نکیر — کر اوسے تلقین ای ناصر قدیر
جب قیامت مین اوٹھے وہ بیوفا — ہون شفیع اوسکے محمد مصطفی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
یا الٰہی اونپہ نازل کر درود — جب تلک ہستی کا ہی بود و نمود
آل و اہل بیت و اصحاب اجمعین — تابعین اور بعد تبع التابعین
بعد ازان سب مومنات و مومنین — استجب مولای رب العالمین
ہی شجاع الدین حافظ کا کلام — تم سنو اس سب خلاصے کو تمام

تمت

احکام الایمان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد رب مخلوقات کے — اور درود خیر موجودات کے
نظم ہندی مین عقائد کو لکھا — تاکہ سمجھے اوسکو ہر چھوٹا بڑا

در بیان ایمان مجمل و مفصل گوید

جان پہلے تو کہ ایمان ہی دو قسم — اونکا مجمل اور مفصل ہی ہی اسم
معنی اب ایمان مجمل کے سنو — اعتقاد اس بات کا دل مین رکھو
سب ہے اللہ اور احکام رب — جو نبی پر اوترے مانے ہی سب

اب سنو معنی مفصل کے سبھی — کھول کر کہتا ہون مین اونکو بھی
ایک کہنا دل سے ہی اللہ کو — جاننے برحق فرشتون کو رہو
پھر رسولون کو بھی برحق جان لو — اور کتابون کو بھی برحق مان لو
دن قیامت کا بھی ہی حق الیقین — بعد مرنے کے پھر اوٹھنا ہی وہین
حق ہوئی تقدیر یعنی خیر و شر — جتنی قسمت مین ہی یہ پہچے سربسر

بیان صفات باری تعالی گوید

اب صفات رب سنو دل سے ذرا — ہی وہ بے مانند و بے ضد ای فتی
باپ بھائی اوسکے اور بی بی نہین — بیٹا بیٹی کچھ نہین جانو یقین
پاک ہے حاجات انسانی سے بھی — اور صفات خاص حیوانی سے بھی
جسم بھی ہرگز نہین پس عرض و طول — گر سکے ذات اوسکی مین کیونکر حلول
پاک اوسکو تم مکان سے جان لو — اور زمان سے بھی مبرا مان لو
یعنی یوم و لیل اور شام و سحر — ذات اوسکی پر نہین کرتے گذر
پاک جانو تم طرف سے اوسکی ذات — یعنی اوپر نیچے بائین وہنے ہات
کیونکہ یہ باتین ہین جسمون کو ضرور — جسم ہونے سے وہ ہے بسیار دور
اوسنے ہے پیدا کیا سارا جہان — پاک اوسکو عیب اور نقصان سی جان
ذات اوسکی ہے قدیم اور دائما — اول و آخر وہی ہوگا بجا
جانے ہے باتین زبانی اور دلی — دیکھے ہے ہر چیز خفیہ اور جلی
ایسے ہی سنتا ہی وہ ہر بات کو — گر پکارو یا کہ تم دل مین کہو
لیک سننا دیکھنا اوسکا نہین — آنکھون کانون سے یہ جانو بایقین
جانتا ہی حال موجودات کا — ظاہر و پوشیدہ سب ای خوش لقا
ہو چکا اور جو کہ ہووے گا کبھی — جانتا ہے اوسکو وہ مالک سبھی

قادر اور دانا ہے اور صاحب کلام
بے زبان و حرف کرتا ہی کلام
خیر و شر بندون کی سب پیدا کرے
خیر سے راضی بدی سے ہی خفا
اِس ارادے پر مقرر ہی ثواب
اہل جنت کے تئین اے باصفا
پیدا کرتا ہے وہی ہر چیز کو
جوہر و عرض اوسنے سب پیدا کیا
جسم مین جب درد ہووے ضرب سے
کھانے سے گر سیری حاصل ہو تجھے
دھوپ مین بیٹھے سے ہووے گرم تو
سبکا خالق تو اوسی کو جانیو
بعد کھانے کے جو وہ سیری نہ دے
بلکہ گر چاہے تو اولٹا کر رکھے
اس عقیدے پر تو مضبوطی سی چل
کام اوسکے ہین سبھی تدبیر سے
پھر بھی اوسمین حکمتین ہین بیشمار
کوئی کام اوسپر نہین ہرگز ضرور
فی الحقیقة غیر رب حاکم نہین
آگے اوسکے حکم کے حکم بشر
شرع نے جسکو کہا دی حسن

ہین کمال اوسکے تئین ثابت تمام
صوت کا ہرگز نہین ہی اوسمین کام
ایک شرط انکے ارادے کو رکھے
بس ارادہ خیر کا تو رکھ عجب
اور اوس پر ہی قیامت مین عذاب
بے خطر ہووے گا دیدار خدا
خُرد ہو یا ہو کلان سب ہو بہو
گر مرض ہو یا کہ اوس سے ہو شفا
ق شیشہ ٹوٹے جب کہ تو توڑے اوسے
پیاس تیری یا کہ پانی سے بجھے
چھائین مین ٹھنڈا جو ہوا نیکخو
اور چیزون کو سبب پہچانیو
لاکھہ من غلے سے تو بھوکا رہے
یعنی بھوکھا تجکو کھانے سے کرے
حکم رب پر گر تو کرتا ہے عمل
کوئی بھی خالی نہین تقدیر سے
خالی حکمت سے نہین کرتا وہ کار
بے غرض ہی اوسکا کام اے باشعور
گر مجازی ہے تو وہ سالم نہین
ماننا جانو سرا سر ہے ضرر
جانیے اوسکو حسن اے نیک فن

اور جو بولا ہو کسی شئی کو قبیح
بد اوسی کو کہتی ہے عقل صحیح

دربیان احوال فرشتگان گوید

اب فرشتوں کا سنو تم دل سی حال
گنتی سے باہر ہین وہ ای خوش مقال
بعضے اونمین سے ہین رکھتے دو ہی پر
تین پر رکھتے ہین بعض ای باخبر
چار پر بھی بعض کے ہین اے فقیہ
یاد رکھ اسکو نہو ہرگز سفیہ
لیک چار اون سب مین ہین مشہور ہین
درمیان جملہ وہ سب ور رہین
ایک ہین جبرئیل جو لاتے تھے وحی
جنکے اوپر تھا بیان امر و نہی
دوم میکائیل مینہ پر مستقر
سوم عزرائیل قبض روح پر
چوتھے اسرافیل جب پھونکینگے صور
دمبدم مرنے لگے ہر اک ضرور

دربیان کتابہای آسمانی گوید

سب کتابین آسمانی اے ولی
ایک سو اور چار ہین گن لے ابھی
چار اون مین ہین مجلد اور کلان
ایک تو توریت کو اون سب مین جان
حضرت موسیٰ پہ جسکا ہے نزول
دوسری انجیل ہے اون مین شمول
حضرت عیسیٰ پہ جو آئی ضرور
تیسری داؤد کو پونہچین زبور
چوتھے قرآن ہی جو حضرت کو ملا
نام ہے جنکا محمد مصطفےٰ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
ان سے زائد سو صحیفے جان لو
گنتی اون سبکی ابھی پہچان لو
شیث پر اوترے صحیفے ہین پچاس
حضرت آدم پہ دس اگر تو قیاس
تیس ہین ادریس پر اے باتمیز
حضرت ابراہیم پر دس ای عزیز
اک روایت مین ہے آئی یون خبر
تیس ابراہیم پر اے خوش سیر
پس یہی بہتر کہ دل اور جان سے
بے عدد کے اعتقاد اونکا کرے

دربیان پیغمبران گوید

انبیا جو حق نے بھیجے خلق پر — ہین بہت تعیین اونکی یونکر
یعنی گنتی کا نہ کھیو اس مین کار — تا رہے ایمان تیرا برقرار
کیونکہ گنتی کا اونھون کے ای جوان — مختلف آیا حدیثون مین بیان
لیک اول سب سے آدم تھے بجا — آخر جملہ ہین احمدؐ مجتبےٰ
انبیا جتنے تھے سب معصوم تھے — مرتے تک اپنی نبوت پر رہے
افضل واکمل اونھون مین ای فتا — فضل رب سے ہین محمد مصطفےٰ
سارے عالم پر نبوت اونکو ہی — جن اور انسان پر ای نیک پی

در بیان معراج آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گوید

آپ کو معراج جگتے مین ہوئی — روح وتن کے ساتھ دونون ایکہی
دین اونھین کا ناسخ ادیان ہی — دوسرا کون ایسا عالیشان ہی

در بیان صحابۂ کرام گوید

اونکی امت کی سنو تم شان مین — خیر امت آچکا قرآن مین
لیک پھر امت مین بھی اصحاب کو — جان لو افضل نہ شک اسمین کرو
اون مین افضل جان لو بوبکرؓ کو — پھر عمرؓ ہین بعد اونکے نیک خو
پھر ہوا شہرہ بڑا عثمانؓ کا — بعد اونکے ہین علی مرتضیٰؓ
پھر جو باقی ہین صحابہ اے ولی — بعضے افضل بعض سے ہین اونمین بھی
جو ہوا آپس مین کچھ اونکے نزاع — بھید پر اوسکے نہین جب اطلاع
روک رکھین ہم سبھی اپنی زبان — گفتگو کی ہے جگہ اس مین کہان
مدح اون سبکی ہے قرآن مین لکھی — وصف فرماتے ہین خود اونکا نبیؐ
نام لے لے کرکے فرمایا کہین — مبہم اونکا حال بتلایا کہین
پھر جو کوئی گفتگو اون مین کرے — اوسکو سنکر جانیے قرآن سے

قول پیغمبر سے بھی اوسکے تئین
جانیے منکر مخالف بالیقین

ایسے شخصون کا ٹھکانا پھر کہان
آگ دوزخ کے سوا ای مہربان

در احوال قیامت گوید

غیب کی جو دی نبی نے ہے خبر
حشر کی ہووے علامت یاد کر

تو سمجھ اون سبکا ہونا پر ضرور
شک نکر اسمین تجھے گر ہی شعور

سُن تو احوال قیامت ای عزیز
یاد رکھ اونکو نہو تو بے تمیز

پہلے سب سے ہوگا مہدی رضؓ کا ظہور
نکلے گا دجال پیچھے پر غرور

آسمان سے آوین جب عیسیٰ نبی
موت اوس موذی کی ہوویگی جبھی

نکلے گی پھر قوم یہ یاجوج کی
ساتھ لیکر بھیڑ کو ماجوج کی

جب کہ یہ سب مرچکین کے آفتاب
نکلے گا مغرب سے بے انوار و تاب

بند ہو دروازہ توبہ کا جبھی
پھر نہین مقبول توبہ ہو کبھی

اور کوئی کافر اگر ایمان لاے
وہ نہو مقبول درگاہِ خداے

بعد اوسکے زلزلہ اک آویگا
ٹکڑے ٹکڑے جس سے ہو کوہِ صفا

نکلے پھر اوسمین سے اک حیوان عجب
دیکھنے سے اوسکے حیران ہونگے سب

ایک اوسکے ہاتھ مین ہوگا عصا
دوسرے مین مہر ہوگی ای فتیٰ

مومنون کے ماتھے پر اک خط نور
کھینچنا لازم ہے اوسکو اور ضرور

جو کہ کافر ہوگا اوسکے ماتھے پر
مُہر کر دیگا وہ اپنی بے خطر

شبہہ پھر ہرگز نہین ہوویگا جب
مومن و کافر کو پہچانینگے سب

بعد ازان سبکے جو ہوگا نفخ صور
اوس سے ہر شی کو فنا ہوگی ضرور

بعد چالیس برس کے بار دگر
نفخ ہوگا صور مین باکرّ و فر

پھر تو زندہ ہو اوٹھینگی جملہ شی
آدمی حیوان جن اے نیک پی

پھر وہان ہووےگا ہر اک کا حساب ہاتھ مین ہر اک کے دیوینگے کتاب
تولنا اعمال کا ہوگا ضرور نیک و بد جملہ وہان پاوے ظہور
پھر جزا ہر شخص اپنے کام کی دیکھ لیویگا وہان اچھی بُری ٭
ہوگا آپس مین بھی بندون کے قصاص اسمین انسان کو نہین ہے اختصاص
گر کوئی حیوان حیوان پر ستم گر کیا دنیا مین اوسنے بیش و کم
حشر مین وہ اوسکا بدلا پاےگا ظلم کا بدلا خدا دکھلاےگا
۵ ظلم کے انسان کا بدلا وہان اسطرح دیگا خدا اے مستعان
نیکیان ظالم کی مظلومون کو دے گر نہووین نیکیان اولٹا کرے
یعنی مظلونکی بدیان ڈھونڈکر ظالمون پر ڈال دے اے خوش سیر
بدلے مین اک دانگ کے اے خوشخصال سات سو دیوے نمازین بے مقال
حوض کوثر حق ہے سن بے اشتباہ عرض و طول اوسکا مہینے کی ہے راہ
پانی اوسکا شہد سے میٹھا سوا دودھ سے افزون سفید اے خوش لقا
ایک گھونٹ اوس سے اگر پیوے کوئی پیاس وہ ہرگز نہ پاوےگا کبھی
نار و جنت دونون ہین موجود اب رنج و راحت دونون ہین طیار سب
دونون کو ہرگز فنا اصلا نہین اہل کو اونکے کبھی مرنا نہین
پشت پر دوزخ کے جب کھینچینگے پل حکم ہوگا تاکہ اسپر گذرین کل
بال سے باریک اور تلوار سے تیز کوئی کیونکر اوس سے بچ سکے
لیک جسپر رحمت رب العباد ہوگی گذریگا مثال برق و باد
بعض مثل اسپ تیز اے خوش سیر چونٹیون کے مثل بعضے پر حذر
آگ مین کافر جلینگے بالدوام موت وان اونکو نہین اے نیکنام
سانپ بچھو طوق اور زنجیر ہے پھر نہ چھٹنے کی وہان تدبیر ہے

کفر مین اوسکو نہ تم داخل کہو — نور ایمان کو نہ تم زائل کہو

عقیدہ

گر کوئی مومن بلا توبہ مرے — پھر بھی وہ دائم نہ دوزخ مین رہے

رہوے دوزخ مین بمقدار گناہ — پھر کرے اوسپر کرم اپنا الٰہ

یا کرین اوسکی شفاعت خود نبیؐ — پس نکالا جاوے دوزخ سے تبھی

اور جو چاہے بے عذاب و بے عقاب — دیوے جنت اوسکو مالک اور ثواب

عقیدہ

اولیاؤن کی کرامت حق کہو — رب کا اونپر فضل ہے ای نیکخو

عقیدہ

ہی نہین ممکن کوئی پونہچے ولی — انبیاؤن کے مراتب کو کبھی

ق

ایسا رتبہ بھی کوئی پاتا نہین — شرع سے ثابت ہوا یہ بالیقین

جس سے امر و نہی شرع مصطفا — ذمہ سے ساقط کبھی ہووے ذرا

عقیدہ

جو دعا مردون کے حق مین کچھ کرین — یا ثواب خیر اونکو بخش دین

نفع دونون کا ہے اونکو پونہچتا — عالمون نے ہی کتابون مین لکھا

عقیدہ

حق دعا بندونکی کرتا ہی قبول — ہان اسکو ہی یہ فرمان رسولؐ

حاجتین بندونکی کرتا ہے روا — فضل و رحمت اپنی کرتا ہی خدا

عقیدہ

پیچھے ہر مومن کے ہوتی ہی نماز — گرچہ رکھتا ہو وہ عصیان کا طراز

عقیدہ

جو گناہوں کے تئیں جانے حلال | کفر میں اوسکے نہیں کچھ قیل و قال
پھر صغیرہ یا کبیرہ ہو کبھی | دونوں اسمیں ہیں برابر اے ولی

عقیدہ

شرع کی باتوں پہ ٹھٹا کفر ہی | روک رکھ اپنی زبان اے نیک پی

عقیدہ

کفر کے الفاظ ٹھٹھے میں سہی | بے تکلف بول بیٹھے گر کوئی
کفر میں اوسکے نہیں ہی کچھ کلام | گر تجھے ہی عقل بچ اس سے مدام
لیک گر ہو نشا میں وہ آدمی | کفر پر اوسکے نہ فتوی دے کبھی

عقیدہ

جو کہ دیوے غیب کی تمکو خبر | پھر اوسے سچا کہے کوئی بشر
کفر پورا جانو اور اوس سے بچو | خوف مالک کا ذرا دل میں کرو

عقیدہ

ناامیدی رب سے ہی کفر اے جوان | امن بھی اوس سے ہی کفر اے مہربان
کیونکہ ایمان ہی رجا اور خوف میں | مومنوں کو چاہیے دونوں رکھیں
اہل سنت کے عقائد ہو چکے | جسکو کچھ شک ہو کتب میں دیکھ لے

تمام شد نسخہ احکام الایمان تصنیف مولانا عبد ابو احمد رامپوری

ترجمہ پنج کلمہ و سید الاستغفار نظم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لا الٰہ الا اللہ ترجمہ | نہیں کوئی لائق عبادت کے سوا اللہ کے

اول کلمہ طیب

دوم کلمہ شہادت

نہین کوئی معبود رب کے سوا — کہ جانین عبادت کے اوسکو سزا
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ترجمہ — محمدؐ رسول ہین اللہ کے
محمد رسول خدا ہین بحق — اشارے سے جنکے ہوا ماہ شق
اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ترجمہ — گواہی دیتا ہون اسکی کہ نہین کوئی لائق عبادت کے
گواہی مین دیتا ہون اس بات کی — عبادت کے لائق نہین ہے کوئی
سوا حق تعالی کے اے مہربان — کیا جسنے پیدا ہے سارا جہان
وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ — ترجمہ اور گواہی دیتا ہون اسکی کہ محمد بندے اوسکے ہین
گواہی یہ کرتا ہون دل سے ادا — محمدؐ ہین عبد اور رسول خدا

سوم کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰہِ ترجمہ پاک ہی اللہ

خدا ہے سراپاک ہر عیب سے — جو واقف ہی ہر حاضر و غیب سے
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ ترجمہ — اور سب تعریف ہی اللہ کو
اوسیکو ہے حمد اور اوسیکو ثنا — بظاہر کرین گر کسی کو ثنا
وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ترجمہ — اور نہین کوئی معبود سوا اللہ کے
عبادت کے لائق نہین ہی کوئی — بجز خالق دو جہان ای ولی

وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ترجمہ اور اللہ بڑا ہی اور نہین ہی بچنا یعنی گناہ سے اور نہین طاقت یعنی بندگی پر مگر ساتھ مدد اللہ بڑے

چہارم کلمہ توحید

خدا ہی سرا سب جہان سے بڑا — جو طاقت نہ دیوے تو پھر تاب کیا
کہ بچ جاوے عصیان سے کوئی بشر — کرے یا خطیات سے وہ حذر
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ترجمہ — نہین کوئی لائق عبادت کے سوا اللہ کے
بجز میرے رب کے نہین ہے کوئی — کہ لائق عبادت کے ہووے کبھی
وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ترجمہ یکتا ہی — وہ نہین کوئی ساجھی اوسکا ملک اور عبادت

وہ یکتا ہے اوسکا برابر نہین — کوئی دوسرا اوسکا ہمسر نہین

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ترجمہ اوسی کا ہے
ملک اور اوسی کو سب تعریف اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہی

اوسی کو ہی ملک اور اوسی کو ثنا — وہی جملہ اشیا پہ قادر ہوا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ ترجمہ اے بار خدا — تحقیق مین پناہ مانگتا ہون تجھسے

خدایا مجھے دے تو اپنی پناہ — بچا رکھیو اس سے مجھے اے الٰہ

مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ ترجمہ
اس سے کہ شریک کرون مین ساتھ تیرے کسی چیز کو اور مین جانتا ہون اوسکو

کہ ٹھہراون ساجھی ترا مین کریم — اور اوس پر مجھے علم ہو اے رحیم

وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ بِهٖ ترجمہ اور — بخشش چاہتا ہون تجھسے اوسکی کہ نجانتا ہون مین

اور اوس جرم پر چاہون بخشش تری — کہ اوس تک نہ پونہچی ہے دانش مری

تُبْتُ عَنْهُ ترجمہ — توبہ کی مین نے اوس سے

کری مین نے توبہ ہی اوس سے ابھی — تو میرے گنہ بخشدے تو سبھی

وَتَبَرَّأْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْمَعَاصِيْ كُلِّهَا ترجمہ اور بیزار ہوا مین کفر
اور شرک سے اور سب گناہون سے

مین بیزار ہون کفر اور شرک سے — اور اب سب گناہون سے اے رب مرے

وَاَسْلَمْتُ وَاٰمَنْتُ وَاَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
ترجمہ اور اسلام لایا اور ایمان لایا اور کہتا ہون مین لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

اور اسلام لایا اور ایمان ہون — اور اب کلمہ پاک دل سے کہون

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ترجمہ — اے بار خدا تو ہی میرا رب ہے نہین کوئی لائق عبادت کے سوا تیرے

خدایا تو ہی پاک رب ہے مرا — نہین کوئی معبود تیرے سوا

خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ ترجمہ پیدا کیا تونے مجکو اور مین هون بنده تیرا

مجھے تو نے پیدا کیا ای کریم مین بنده هون تیرا تو میرا رحیم

وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ ترجمہ اور مین اوپر عہد تیرے کے اور وعدے تیرے کے

اور اب مین تیرے عہد پر هون کھڑا اوسی وعدے پر هون مین قائم رہا

مَا اسْتَطَعْتُ ترجمہ جب تک طاقت رکھتا هون مین

مجھے جب تلک ہووے طاقت ذرا مرے تن مین هو روح کی کچھ هوا

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ ترجمہ پناه مانگتا هون مین ساتھ تیرے بدی اوسکی چیز کیا مینے

خدایا مین اب چاہتا هون پناه بدی اوسکی سے جو کیا ہے گناه

اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ ترجمہ اور اقرار کرتا هون مین واسطے تیرے ساتھ نعمت تیری کے جو اوپر میرے ہے

مین اقرار کرتا هون ای رب مرے تری نعمتون کا جو پہنچین مجھے

وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ترجمہ اور اقرار کرتا هون مین ساتھ گناه اپنے کے پس بخش مجکو

اور اپنے گنہ پر مین هون اب مقر تو پھر بخش مجکو که هون مفتقر

فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ترجمہ پس تحقیق نہین بخش سکتا گناهونکو سوا تیرے

سوا تیرے طاقت کسی مین نہین که بخشے گناهون کو کچھ بھی کہین

تمت

الحمد لله که نسخه خلاصة الفقه و احکام الایمان در عقائد مع ترجمه پنج کلمه و سید الاستغفار
از تصنیفات مولانا عبد الواحد رامپوری در مطبع احمدی واقع کانپور باهتمام
محمد عبد الصمد نبیره محمد مصطفی خان مرحوم و مغفور در عشره آخر ماه صفر
سنه ۱۳۱۲ هجری بار دوم بزیور انطباع پوشیده مقبول خاص و عام گردید فقط

مسائل ثمانیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد الوف الوف حمد و شکر بجناب باری عز اسمہ و عم نوالہ و صنوف صنوف نعت بجناب سرور کائنات خلاصۂ کل موجودات
حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم التماس ہے کہ داعی خاکسار ذرۂ بے مقدار اضعف العباد احقر الافراد
رد خلائق سراپا نالائق محمد یعقوب علی محمدی حنفی المذہب متوطن موضع نیلاہہ ضلع میرٹھ کا خدمت بابرکت میں جملہ برادران
دین و تابعان شرع متین کے کہ درینولا بتاریخ ہفتم ماہ محرم محترم سنہ ۱۲۶۶ یکہزار و دو صد و شصت و شش ہجری النبوی تقدیر کو
جو بتقاضائے آب و دانہ اتفاق بندے کا بمقام قصبہ پھلت ضلع مظفر نگر میں ہوا اور بسبب معمول قدیم قیام کمترین کا مکان
حضرت مکرمی مخدومی جناب شاہ صاحب قبلہ و کعبہ ام حافظ زکریا صاحب دام برکاتہ میں کہ جناب ممدوح نے بہ نسبت احقر از بس عنایت فرمایا وقوع میں آیا
و نیز بسبب اتفاق حسنہ جناب فیضمآب ہادی راہ یقین حاوی شرع متین موجب ترقی معاملات اسلام باعث اجرائے شرائع حضرت خیر الانام
موجب امورات شرعی مؤید ارشادات نبوی سالک راہ خدا تابع شریعت مصطفیٰ دافع الشرک والبدعۃ قائم الفرض والسنۃ
قاطع وساوس شیطان رجیم ہادی صراط مستقیم حضرت مولانا و مرشدنا نواب مولوی محمد قطب الدین خان بہادر بن محمد محی الدین
خان مغفور متوطن شاہجہان آباد شاگرد رشید حضرت مولانا بالفضل اولانا حاجی محمد اسحاق صاحب مرحوم محدث دہلوی نجفی خان
جناب حافظ صاحب موصوف پر رونق افزا تھی چونکہ احقر کو فیض یابی خدمت فیضدرجت مولانا ممدوح کی مدت کثیر سے حاصل ہے مگر بباعث
مسافت بعیدہ عدم اتفاق تشریف آوری جناب موصوف کے اس نواح میں بندہ مدت دراز سے حصول قدمبوسی فائض البرکات اس جناب سے
محروم تھا اس مرتبہ از بس بلندی طالعی اپنی تصور کر کے ہزاران ہزار فوائد کونین اور لاتعد و لاتحصیٰ مقاصد دارین خدمت فیض درجت والا
حضرت مولانا صاحب سے حاصل کیے الحمد بعد الفراغ نماز عشا کے جو بسبیل تذکرہ حسب فرمائش جناب مصدر توجہات
و کرم قبلہ و کعبہ ام میاں محمد حمایت علی صاحب متوطن پھلت کے کہ اونسے بھی بندہ کو نیاز مندی حاصل ہے آٹھ مسئلے
کتاب احیاء العلوم کے کہ تالیف عارف باللہ حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کی ہے اور اون مسائل میں ذکر حاتم
اصم تلمیذ رشید حضرت شقیق بلخی رحمۃ اللہ علیہ کا کہ باہم شاگرد اور استاد کے سوال و جواب ہوئے تھے قلمبند ہے جناب مولانا

صاحب ممدوح نے بطور درس کے ارشاد فرمائے بالله ثم بالله کہ عجب مضمون اوسوقت سُنا گیا کہ زبان قلم بیان اوسکا کیا لکھے خود اوسکے سطالعے سے رتبہ روشن ہوگا مگر وہ مسئلے کہ زبان عربی مین تھے دفعتہ یہ خیال مین گذرا کہ اگر مضمون انکا زبان اردو مین ترجمہ پاوے تو عوام مخلوقات کہ اکثر عبارت عربی سے نابلد ہین نواح انواع فیض اوٹھائین ہنوز یہ تمنا دل ہی مین تھی کہ خود جناب مولانا صاحب نے ارشاد فرمایا کہ رای ہماری یون مقتضی ہی کہ ان مسائل کو اردو مین ترجمہ کر دیجیے چنانچہ اوسوقت تمام کلام سب شرکاے جلسے کا مویّد اونکے ارشاد کا ہوا غرض اوسیوقت حضرت ممدوح نے بلا تعمق نظر و بغیر تامل صاف صاف عبارت مین موافق محاورہ مردمان فی زماننا کے ترجمے مسائل مذکورہ کا اردو مین بے قلم فرما کر مسائل ثمانیہ اوسکا نام تجویز کیا اور نسبت بندہ کے بنظر خصوصیت ارشاد فرمایا کہ اگر اس رسالے کو طبع کرادو تو ممکن ہی کہ اس نواح مین اکثر بھائی مسلمان اور بھی اس سے بہت فائدہ اوٹھائین کہ اس امر مین کوشش کرنا موجب بہتری عقبیٰ کا ہی اور وہ مسودہ بندے کو عنایت فرمایا کہ بجنسہ وہ مضمون آگے لکھا جاتا ہی بفضلہ وکمال کرمہ

بسم الله الرحمٰن الرحيم

الحمد لله رب العالمين الصلوٰة والسلام على رسوله محمد وآله واصحابه اجمعين اما بعد جاننا چاہیے ای بھائیو کہ الله تعالیٰ اپنے خاص بندون کو سمجھ بوجھ اپنے کلام پاک کی خوب دیتا ہی اور وہ تھوڑا پڑھتے ہین اور عمل بہت کرتے ہین اور حقیقت مین بات یہی کام کی ہی کہ تھوڑا پڑھیے اور عمل بہت کیجیے اور اگر بہت سی کتابین پڑھین اور عمل نکیا تو ایسا ہے جیسے گدھے پر کتابین لادین چنانچہ پاک پروردگار نے اپنی کتاب کریم مین بعینہ یہ مثال اونکی بیان فرمائی ہی سورہ جمعہ مین مَثَلُ الَّذِیْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ یَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ یَحْمِلُ اَسْفَارًا یعنی مثال اون لوگونکی کہ توریت کا علم رکھتے ہین پھر اوسپر عمل نہین کرتے مانند گدھے کے ہے کہ اوٹھاتا ہی کتابین یعنی جیسے گدھے کو اپنی پیٹھ پر کی لدی ہوئی کتابون سے کچھ نفع نہین اور وہ نہین جانتا کہ مجھپر کیسی کتابین لدی ہین ویسے ہی عالمان بے عمل کو کچھ نفع علم سے نہین حاصل ہوتا اور وہ بڑے ناقدردان ہین کہ ایسے جواہر نفیس کی کچھ قدر نہین جانتے غرض کہ علم کے پڑھنے مین نیت اور ارادہ عمل کا کرنا ضرور ہی جسقدر پڑھیے اوسپر عمل کیجیے چنانچہ احیاء العلوم مین حجۃ الاسلام امام غزالی رحمہ الله نے لکھا ہی کہ حاتم اصم کہ بڑے اولیاء الله سے ہین اونکے اوستاد شقیق بلخی نے اونسے پوچھا کہ تو کتنی مدت سے میرے پاس رہتا ہی حاتم نے کہا تینتیس برس سے شقیق نے فرمایا کہ کتنا علم سیکھا تو نے اس مدت مین حاتم نے کہا آٹھ مسئلے سیکھے ہین مین نے شقیق نے کہا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ میری عمر تیرے ساتھ صرف ہوگئی اور تو نے آٹھ ہی مسئلے

سیکھے مین حاتم نے کہا ای اوستاد جھوٹ بولنا تو مجھے پسند نہین سچ بات تو یہی ہی مین نے سوا آٹھ مسئلون کے اور مسئلہ نہین سیکھا شقیق نے فرمایا کہ بیان کرو ان آٹھ مسئلون کو تا سنون مین حاتم نے کہا پہلا مسئلہ یہ ہی کہ مین نے غور نگاہ کی اس مخلوق کیطرف تو دیکھا مینے کہ ہر ایک دوست رکھتا ہی محبوب کو یعنی پیاری چیز کو مثلاً کوئی مکان کو دوست رکھتا ہی کوئی عورت کو کوئی لباس کوئی باغ کوئی بچونکو کوئی کسی چیز کو کوئی کسی چیز کو لیکن وہ محبوب اوسکا تادم زیست ساتھ ہی ہی بعد مرنیکے قبر مین کچھ ساتھ نہین جاتا جب قبر مین جاتا ہی تو وہ محبوب جدا ہو جاتا ہی اوس سے پس مینے خیال کیا کہ اس فانی کو کیا محبوب رکھون پس نیکیون کو مینے اپنا محبوب کیا کہ جب قبر مین داخل ہونگا تو میرا محبوب بھی میرے ساتھ جائیگا پس کہا شقیق نے کہ خوب سیکھا تو نے یعنی واقعی یہی نیکیان یعنی نماز روزہ حج زکوٰۃ للہ دینا علم دین پڑھنا پڑھانا وغیر ذالک یہی چیزین ساتھ جاینگی اور جو روپے مال و منال تا دم زیست ہی محبوب ہین مرے پر کون کسی کے کام آتا ہے پھر کہا شقیق نے کہ دوسرا کیا ہی کہا حاتم نے دوسرا مسئلہ یہ ہی کہ نظر کی مینے اللہ تعالی کے اس قول مین وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى یعنی اور جو کوئی ڈرا اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے رہنے سے اور باز رکھا نفس کو خواہش نفسانی سے پس بلا شبہہ اوسکا ٹھکانا جنت ہی پس کہا مینے اپنے دل مین کہ قول حق سبحانہ تعالے کا حق ہی کچھ شبہہ نہین اسمین پس کوشش کی مینے اپنے نفس کے دفع کرنے خواہش نفسانی مین یہانتک کہ خوب مضبوط و مستعد ہوا مین طاعت الٰہی پر سبحان اللہ کیا اچھی سمجھ حاصل ہوئی کہ خواہش نفسانی کو دفع کرونگا تو اوسکے عوض مین جنت پاؤنگا اور واقع مین یہ بات بھی ہی کہ جو کوئی خاوند حقیقی کے سامنے کھڑے رہنے سے ڈریگا اور خواہش نفسانی کو دفع کریگا خواہ مخواہ اچھی باتون کے کرنے پر مستعد ہوگا اور بری باتون سے بچیگا اور مستحق جنت کا ہوگا حیف ہی کہ ایسی دولت بیزوال کو ہاتھ سے دے اور اوسکے حاصل کرنیکی فکر نکرے پھر کہا حاتم نے تیسرا مسئلہ یہ ہی کہ مینے جو نظر کی خلق کیطرف تو دیکھا کہ جس شخص کے پاس کوئی چیز قیمتی اور ذیقدر ہوتی ہی اوسکو بہت عزیز رکھتا ہی اور محافظت کرتا ہی اوسکی پھر نظر کی مینے اللہ تعالے کے قول مین مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ یعنی جو کچھ تمھارے پاس ہی فانی ہی اور جو کچھ اللہ تعالی کے پاس ہے باقی ہی پس جب کچھ قیمتی اور ذیقدر چیز میرے ہاتھ لگی اوسکو صرف کیا مینے للہ تاکہ باقی رہے میرے لیے اوسکے پاس حاصل کہ لوگ جو کسی چیز کو عزیز رکھتے ہین اور حفاظت کرتے ہین اوسکی یہ محض بیجا ہی کہ فانی کو کیا عزیز رکھنا چاہیے جو کچھ ہو اوسکے نام پہنچیے تاکہ اوسکے خزانہ غیب مین رہے اور بعد مرنیکے اسکے کام آوے ابد الآباد کیا خوب کہا ہی کسی نے ؎ ہر چہ داری صرف کن در راہ او ۔ لن تنالوا البر حتی تنفقوا چوتھا مسئلہ یہ ہی کہ مینے جو دیکھا اس خلق کیطرف تو دیکھا کہ ہر ایک رجوع کرتا ہی مال کیطرف اور حسب اور شرف نسب کیطرف پس مینے جو خیال کیا

تو جانا کہ یہ سب ہیچ ہی پھر نظر کی مینے اللہ تعالے کے قول کیطرف کہ فرماتا ہی اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقٰکُمْ یعنی بہت بزرگ اور عزیز تم مین اللہ کے نزدیک بہت پرہیزگار تم مین کا ہی پس کوشش کی مینے تقوی کے حاصل کرنے مین تا کہ ہوؤن مین اللہ کے نزدیک بزرگ و عزیز حاصل یہ کہ مال و جاہ وغیرہ کی کچھ حقیقت نہین اس سے اللہ کے نزدیک عزیز و ذیقدر نہین ہوتا بلکہ جتنا تقوی زیادہ ہوگا اوتنا ہی اللہ کا پیارا ہوگا فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے من بطأ بہ عملہ لم یسرع بہ نسبہ یعنے جسکے عمل نے تاخیر کی اوسکا نسب کچھ کام نہین آتا اسی مضمون کا کسی نے ہندی مین شعر لکھا ہی ع ذات پات پوچھے نہین کوئی ہر کو بھجے سو ہر کا ہوئی۔ **پانچوان مسئلہ** یہ ہی کہ دیکھا مینے خلق کو کہ بعضے بعضون پر لعن طعن کرتے ہین اور اصل اسکی حسد ہی پھر نظر کی مینے طرف قول اللہ تعالی کے نَحْنُ قَسَمْنَا بَیْنَهُمْ مَعِیْشَتَهُمْ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا یعنی ہمنے تقسیم کی ہی درمیان اونکے معیشت اونکی زندگانی دنیا مین پس چھوڑ دیا مینے حسد اور دوست رکھتا ہون خلق کو اور جانتا ہون کہ بلاشبہہ قسمت اللہ تعالی کی جانب سے ہی کہ ہر ایک کے لیے جو کچھ مقدور ہی وہ پہونچتا ہی پھر حسد کرکے کیون کسیکو لعن و طعن کیجیے اور **چھٹا مسئلہ** یہ ہی کہ مینے دیکھا خلق کو کہ ظلم و ستم کرتے ہین بعضے اونکے بعضون پر اور جنگ و جدال کرتے ہین بعضے بعضون سے پس رجوع کی مینے اللہ تعالی کے قول کیطرف اِنَّ الشَّیْطَانَ لَکُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْہُ عَدُوًّا یعنی بلاشبہہ شیطان تمھارے لیے دشمن ہی پس پکڑو اوسکو دشمن پس فقط اوسی سے دشمنی باندھی مینے اور کوشش کرتا ہون مین اوس سے بچاؤ کرنے مین اسلیے کہ اللہ تعالے نے گواہی دی اسپر کہ وہ دشمن میرا ہی پس ترک کی مینے عداوت خلق کی اسواسطے اور **ساتوان مسئلہ** یہ ہی کہ مینے جو خلق کو دیکھا تو دیکھا کہ ہر ایک اون مین سے طالب ہی کثرت مال کا پس ذلیل کرتا ہی اپنے نفس کو اور داخل ہوتا ہی اوس چیز مین کہ نہین حلال ہی اوسکے لیے یعنی وجہ حرام سے مال کماتا ہی پھر نظر کی مینے طرف قول اللہ تعالی کے وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰہِ رِزْقُهَا یعنی اور نہین ہی کوئی چلنے والا زمین مین مگر اللہ پر ہی رزق اوسکا پس سمجھا مین کہ مین بھی تو ایک ہون اونھین زمین پر چلنے والون مین سے ہون کہ جنکا رزق ہی اللہ تعالے پر پس مشغول ہوا مین اوس چیز مین کہ اللہ تعالی کے لیے ہی مجھپر یعنی اوسکی اطاعت مین کہ مجھپر لازم ہی مشغول ہوا مین اور ترک کی مینے وہ چیز کہ میرے لیے اوسکے پاس سے یعنی رزق کا کہ وہ متکفل ہی اوسکے لیے کچھ نہین سعی کرتا اور **آٹھوان مسئلہ** یہ ہی کہ مینے جو خلق کیطرف نظر کی تو دیکھا اونکو کہ کوئی بھروسا کرتا ہی اپنی زمین پر اور کوئی اپنی تجارت پر اور کوئی اپنی کاریگری پر اور کوئی اپنے بدن کی صحت پر پس تمام مخلوق بھروسا کیے ہوے ہین مخلوق پر یعنی زمین وغیرہ سب چیزین اللہ کی پیدا کی ہوئی ہین اوسپر بھروسا

کرتے ہین پس شفیق نے رجوع کی اللہ تعالیٰ کے قول کی طرف وَمَنْ یَتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ یعنی اور جو کوئی بھروسا کرتا ہی اللہ تعالیٰ پہ پس وہ کافی ہی اوسکو پس بھروسا کیا مینے اللہ ہی پر پس وہ کافی ہی مجکو پس جب حاتم یہ مسائل بیان کر چکے تو شقیق بلخی رحمۃ اللہ نے فرمایا کہ اے حاتم توفیق نیک دے تجکو اللہ تعالیٰ مین نے نظر کی علم توریت اور انجیل اور زبور اور فرقان عظیم مین یہ مسائل خلاصہ اونکے ہین پس جسنے استعمال کیا ان مسائل کو استعمال کیا چارون کتابون کو وہ کو الحمد للہ اولاً وآخراً وظاہراً وباطناً وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین ٭ تمام ہوا مضمون مسائل ثمانیہ کا

ترجمہ خلاصہ تکمیل الایمان موسومہ بہ تصحیح الایمان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سزاوار حمد وثنا ہی خدا ٭ کیا جسنے ایمان ہمکو عطا ٭ ہزارون درود اور لاکھون سلام ٭ محمد پہ بھیج اے مرے رب علّام ٭ بعد اسکے حسین علی بن ناصر علی ولد مولوی فضل اللہ فاروقی جاجموی غفر اللہ لہم اپنے بھائی مسلمانونکی خدمت مین عرض کرتا ہی کہ انہین دنون کتاب افادت انتساب تکمیل الایمان تصنیف شیخ عبد الحق محدث دہلوی قدس سرہ جو بیان عقائد مین میری نظر سے گذری مینے بنظر خیرخواہی مسلمانون کے ترجمہ اوسکے خلاصے کا جو خود مصنف نے کتاب کے اخیر مین لکھا ہی کردیا تا ہر مسلمان اسکے مطابق اپنا عقیدہ درست کرے کیونکہ بدون درستی عقیدے کے کوئی کار خیر مقبول نہین ہوتا ہی اور اگر خدای تعالیٰ توفیق بخشے تو اسکو یاد کرکے صبح وشام پڑھ لیا کرے اور مصنف اور مترجم کو بدعاء مغفرت یاد کرے وباللہ التوفیق

ابتدا ترجمے کی کرتا ہون ٭ ای خدا انتہا کو پہونچا دے ٭ ف حَقَائِقُ الْاَشْیَاءِ ثَابِتَۃٌ حقیقت سب چیزونکی ثابت ہی فقط وہم وخیال نہین ف یعنی پانی پانی ہی اور آگ آگ ہی نہ یہ کہ اگر پانی کو مثل آگ کے سمجھے تو آگ ہو جاوے اور آگ کو مثل پانی کے سمجھے تو پانی ہو جاوے یہ عقیدہ سوفسطائیونکا ہی وَالْعَالَمُ حَادِثٌ اور عالم یعنی جو کچھ کہ سواے ذات وصفات خدا کے ہی حادث ہی یعنی عدم سے وجود مین آیا ہی قدیم نہین وَھُوَ قَابِلٌ لِّلْفَنَاءِ اور عالم بعد از وجود کے لائق فنا ہونیکی ہی یعنی ایکدن سب نیست ونابود ہوجاویگا وَلَہٗ صَانِعٌ اور عالم کا ایک بنانیوالا ہی جو عدم سے وجود مین لایا قدیمٌ وہ صانع قدیم ہی ہمیشہ سے ہی اور ہمیشہ رہیگا واجب الوجود خود بخود ہی اوسنے سبکو بنایا اوسکو کسی نے نہین بنایا واحد یکتا ہی حیٌّ علیمٌ قادرٌ مریدٌ زندہ ہی دانا ہی قدرت والا ہی مختار ہی جو چاہتا ہی کرتا ہی کیونکہ جسمین صفتین نہون

وہ لائق خدائی کے نہیں مُتَکَلِّمٌ سَمِیْعٌ بَصِیْرٌ بے زبان گونگا بے کانوں کے شنوا بے آنکھوں کے بینا ہے کیونکہ
گونگا اور بہرا اور اندھا ناقص ہے اور ناقص لائق خدائی کے نہیں صِفَاتُہٗ قَدِیْمَۃٌ بَاقِیَۃٌ اور یہ صفتیں اوسکی
قدیم اور باقی ہیں جیسے اوسکی ذات قدیم ہے وَلَا یَقُوْمُ بِذَاتِہٖ حَادِثٌ اور کوئی چیز حادث اوسکی ذات میں
قائم نہیں ہوتی یعنی ذاتِ پاک خدا محل حوادث نہیں ہے اور جتنے اوسکے صفات اور کمالات ہیں وہ سب ازل سے ثابت ہیں
اسواسطے کہ محل حوادث کا حادث ہوتا ہے اور قدیم محل حوادث نہیں ہوتا وَلَیْسَ بِجِسْمٍ وَلَا جَوْھَرٍ وَلَا عَرَضٍ اور
پروردگار عالم نہ جسم ہے یعنی طول اور عرض اور عمق نہیں رکھتا نہ جوہر ہے یعنی تن نہیں رکھتا کہ محل حوادث ہو نہ عرض ہے
کہ قائم بالغیر ہو جیسے رنگ و بو و لنبا و چوڑا و وَلَا مُصَوَّرٍ اور نہ صورت رکھتا ہے وَلَا مُرَکَّبٍ اور مرکب ہے کہ ٹکڑے ٹکڑے
جوڑ کر بنا ہو ف یعنی اوسکی ذات کیواسطے نہ اجزای ترکیبی ہیں کہ کئی چیزوں سے ملکر بنے ہوں نہ اجزای تحلیلی کہ اوسکی ذات کا
نصف و ربع وغیرہ ہو سکے وَلَا مُتَعَدِّدٍ اور نہ متعدد ہے کہ اوسکو گن سکیے کہ کئی ہیں اسلیے کہ وہ ایک ہے اور ایک عدد میں داخل نہیں
وَلَا مَحْدُوْدٍ اور نہ محدود ہے کہ حد و نہایت رکھتا ہو جیسے لنبا و چوڑا و گولائی وغیرہ وَلَا فِیْ جِھَۃٍ اور نہ کسیطرف ہے یعنی اوپر
نہ نیچے نہ آگے ہے نہ پیچھے نہ داہنے ہے نہ بائیں وَلَا فِیْ مَکَانٍ اور نہ کسی مکان میں ہے وَلَا فِیْ زَمَانٍ اور نہ کسی زمانے میں ہے یعنی زمانہ
شامل و محیط اوسکا نہیں کیونکہ جب زمانہ نتھا تب بھی وہ موجود تھا اور اب زمانہ ہے اب بھی وہ موجود ہے مثلاً یہ نہیں کہسکتے کہ خدا
ہزار برس یا لاکھ برس کا ہے وَلَا مِثْلَ لَہٗ وَلَا شِبْہَ اور کوئی اوسکا ذات و صفات میں مثل و مانند نہیں وَلَا ضِدَّ وَلَا نِدَّ
اور نہ کوئی اسکا ضد ہے اور نہ ند ہے کہ خلاف اوسکے کرے وَلَا ظَھِیْرَ وَلَا مُعِیْنَ اور نہ کوئی پشت پناہ و مددگار ہے
کہ اوسکے کاموں میں مدد کرے وَلَا یَتَّحِدُ بِغَیْرِہٖ اور اپنے غیر کے ساتھ ملکر ایک نہیں ہوتا کیونکہ دو چیزونکا حقیقت میں ایک ہونا
محال ہے وَلَا یَحُلُّ فِیْہِ اور کسی میں حلول نہیں کرتا کیونکہ غیر میں آنا صفات جسم سے ہے جیسے پانی مٹی میں اور آگ پتھر میں
مُتَّصِفٌ بِجَمِیْعِ صِفَاتِ الْکَمَالِ اور سب کمال کی صفتیں اوسکی ذات پاک میں موجود ہیں مُنَزَّہٌ عَنْ سِمَاتِ النَّقْصِ
وَالزَّوَالِ پاک ہے سب بری علامتوں سے اور زوال سے یعنی جو کچھ بقا اور کمال کی جنس سے ہے وہ اوسکی ذات پاک میں سب موجود ہیں
اور جو جنس نقصان و زوال سے ہے اوس سے اوسکی ذات پاک منزہ ہے وَھُوَ مَرْئِیٌّ لِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اور خدا پاک اپنا دیدار
قیامت کے دن مومنونکو دکھلائیگا خَالِقٌ لِجَمِیْعِ الْاَشْیَاۗءِ پیدا کرنیوالا سب چیزونکا ہے یعنی زمین و آسمان اور سب
اجسام اور اونکے افعال و حرکات و سکنات کا مُدَبِّرُھَا وَمُقَدِّرُھَا اور تدبیر کرنیوالا سب کاموں کا اور اندازہ کرنیوالا

سب چیزونکا ہی عالم بجمیع المعلومات سب جزو کل کا جاننے والا کہ کوئی ذرہ اوسکے علم سے باہر نہیں لایعزب
عنہ شیٔ اور اوسپر کوئی چیز واجب نہیں لطف و قہر نہ ثواب نہ عذاب لاغرض لفعلہٖ اور اوسکے کامو نمین
کچھ غرض نہیں کیونکہ غرض والا محتاج ہوتا ہی اور باوجود اسکے اوسکا ہر ایک کام لاکھون حکمتون سے بھرا ہی کوئی
اوسکو دریافت نہیں کر سکتا اور اوسکے فوائد و منافع واسطے خلق کے ہین نہ واسطے اوسکی ذات مقدس کے کہ اوسکو
کسی چیز کی احتیاج نہیں ولا حاکم سواہ اور اوسکے سوا کوئی حاکم نہیں وہ سبکے حکم سے فعل واجب و حرام و حسن
و قبیح ہوتا ہی فالحسن ما حسنہ الشرع والقبیح ما قبحہ الشرع پس نیک کام وہی ہی جسے شرع نے نیک
ٹھہرایا اور اوسکے کرنے کا حکم کیا اور بد کام وہ ہی جسے شرع نے بد ٹھہرایا اور اوس سے منع فرمایا اور عقل کو اسمین کچھ دخل
نہین و للہ ملٰئکۃ اولوا اجنحۃ مثنٰی و ثلٰث و رباع اور خدا تعالی کے فرشتے ہین جنکے دو دو تین تین
چار چار پر ہین منہم جبرئیل اونھین مین سے ایک جبرئیل علیہ السلام ہین جو پیغمبرون پر وحی لاتے ہین و میکائیل
دوسرے میکائیل ہین جو مخلوقات کو روزی پونہچاتے ہین و اسرافیل تیسرے اسرافیل ہین جو قیامت کے دن
صور پھونکینگے و عزرائیل چوتھے عزرائیل ہین جو قبض روح کرتے ہین و لکل واحد منہم مقام معلوم
اور ہر ایک کو انمین سے خدا کی درگاہ پاک مین ایک جگہ معین اور جناب قرب و معرفت مین ایک مقام معلوم اور مرتبہ
خاص ہی کہ اوس سے تجاوز نہین کرتے لا یعصون اللہ ما امرہم و یفعلون ما یؤمرون وہ خدا کے
حکمون کی نافرمانی نہین کرتے اور جس بات کا اونکو حکم ہوتا ہی فورًا بلا کم و کاست بجا لاتے ہین و للہ کتب انزلہا
علی رسلہ اور اللہ جل جلالہ کی کتابین ہین جو اپنے بعض پیغمبرون پر اوتارین منہا التوراۃ اور انھین
کتابون مین سے ایک توریت ہی جو حضرت موسی علیہ السلام کو بھیجی اور سب انبیاے بنی اسرائیل اوسکے تابع ہین والزبور
دوسری زبور ہی جو حضرت داؤد علیہ السلام پر آئی والانجیل تیسری انجیل ہی جو حضرت عیسی علیہ السلام
پر اوتری والفرقان العظیم چوتھی کتاب فرقان عظیم ہی جو اپنے حبیب مقبول محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل
فرمائی واسماؤہ توقیفیۃ اور نام خدا تعالی کے توقیفی ہین وہو خالق لافعال العباد اور بندون کے
کامونکا پیدا کرنیوالا خدا ہی اسلیے کہ خالق سب چیزونکا وہی ہی اور افعال اور اعمال بندونکے بھی چیزون مین داخل ہین عموما
اور خصوصا بھی خدا تعالی نے فرمایا واللہ خلقکم وما تعملون اللہ تعالی نے پیدا کیا تمکو اور جو کام کرتے ہو

فالکفر والمعصیۃ بارادتہ وتقدیرہ ولا برضاہ پس کفر و عصیان اسیطرح طاعت و ایمان بندون کے
بھی سب اوسی کے ارادہ و تقدیر سے ہوتے ہین لیکن خدا تعالی کفر و معصیت سے راضی نہین جیسا کہ فرمایا ولا یرضی لعبادہ الکفر
اور نہین پسند کرتا ہی اپنے بندون سے کفر کو اور نیکی سے راضی ہی وللعباد افعال اختیاریۃ یثابون بہا و یعاقبون علیہا
باوجود اسبات کے کہ سب بارادہ و تقدیر الٰہی ہی بندونکو بھی اعمال مین اختیار دیا گیا ہی کہ بندے اپنے کام اپنے ارادہ و اختیار سے
کرتے ہین بغیر جبر و اضطرار کے اور اوسیکے سبب ثواب پاتے ہین اور اوسی پر عذاب ہوتا ہی واللہ یضل من یشاء ویھدی من یرید اور
خدا جسکو چاہتا ہی گمراہ کرتا ہی اور ہدایت کرتا ہی جسکو چاہتا ہے ہدایت و ضلالت کا بندہ نہین پیدا کرنیوالا خدائے
سبحانہ تعالی ہی وعذاب القبر للکافر والفاسق وتنعیم اہل الطاعۃ بما یعلم اللہ ویریدہ وسوال
منکر ونکیر حق اور عذاب قبر کافرون اور بدکارون کے واسطے اور نعمتین عابدون اور مطیعونکو اوس طرح سے کہ خدا جانتا ہی
اور چاہتا ہی اور منکر و نکیر کا سوال حق ہی کہ وہ دونون فرشتے ہین صورت نیلی اور آنکھون والے قبر مین مردیکے پاس آتے ہین
اور سوال کرتے ہین کہ پروردگار تیرا کون ہی اور رسول تیرا کون اور دین تیرا کیا والبعث حق اور بعد مرنیکے قبرون سے مردونکا
زندہ ہوکر اوٹھنا حق ہی والوزن حق اور عملونکا تولا جانا حق ہی تا مقدار نیکی و بدی بندونکو معلوم ہو اور نہ خدا تعالی علیم تو
جانتا ہی والکتاب حق اور نامہ اعمال مسلمانونکو داہنے ہاتھ مین سامنے سے اور کافرونکو پیٹھ کے پیچھے سے بائین ہاتھ مین ملنا
حق ہی والحساب حق اور حساب یعنی ایک ایک فرد نیکی و بدی کا حق ہی والسؤال حق اور پوچھنا خدا تعالی کا بندون سے
کہ تمنے کیا کیا کام کیے ہین نیکی یا بدی حق ہی والحوض حق اور حوض کوثر حق ہی کہ جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم
کیواسطے قیامت کے دن ہوگا اور اوسکا طول و عرض برابر ایک مہینے کی راہ کے ہی اور اوسکا پانی دودھ سے سفید تر اور اوسکی بو مشک سے
خوشتر اور اوسمین تارے فلک سے زیادہ اور روشن تر کوزے ہین جو کوئی اوسکا پانی ایکدفعہ پئیگا پھر کبھی پیاسا نہوگا والصراط
حق اور پل صراط حق ہی کہ حق تعالی روز قیامت کو ایک پل دوزخ کی پشت پر بال سے باریک تر اور تلوار کی باڑھ سے تیز تر رکھیگا اور
اوسپر سے سب کو گذرنا ہوگا والشفاعۃ حق اور شفاعت پیغمبرون اور علما اور صلحا کی گنہگارونکے واسطے حق ہی والجنۃ حق
اور بہشت حق ہی والنار حق اور دوزخ حق ہی وھما مخلوقتان موجودتان الآن اور بہشت اور دوزخ دونون
پیدا کی گئی ہین اور اب موجود ہین باقیتان ولا یفنیان ولا یفنی اہلہما اور بہشت اور دوزخ دونون باقی رہینگی
فنا نہونگی اور بہشتی اور دوزخی بھی نیست نہونگے بہشتی طرح طرح کی نعمتونسے خوش و خرم رہینگے اور دوزخی انواع انواع عذاب سے

مغرب سے اگرینگے وَکُلُّ مَا اَخْبَرَ بِہِ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْ اَشْرَاطِ السَّاعَۃِ وَاَحْوَالِ الْاٰخِرَۃِ حَقٌّ اور قیامت
کی نشانیاں اور آخرت کے احوال جنکی مخبر صادق علیہ الصلوۃ والسلام نے خبر دی ہی حق ہیں جیسے پچھان سے آفتاب کا نکلنا
کر توبہ کے دروازے بند ہو جانے کا دن ہی اور دجال اور دابۃ الارض کا ظہور کرنا اور عیسی علیہ الصلوۃ والسلام کا آسمان سے
اوترنا اور صور کا پھونکا جانا اور سب خبریں قیام قیامت سے بہشت دوزخ میں داخل ہونے تک کی وَالْاِیْمَانُ تَصْدِیْقٌ
بِالْقَلْبِ وَاِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ اور ایمان پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو اور جو کچھ کہ وہ خدا کے پاس سے لائے ہیں اوسکو دل سے
سچ جاننا اور مان لینا اور اونکی پیغمبری کو دل سے قبول کر لینا اور زبان سے اوسکا اقرار کرنا اور اوسکی گواہی دینا
وَھُوَ لَا یَزِیْدُ وَلَا یَنْقُصُ اور ایمان بڑھتا اور گھٹتا نہیں وَالْاِیْمَانُ وَالْاِسْلَامُ وَاحِدٌ اور ایمان
اور اسلام ایک ہی چیز ہی وَلَا یَنْبَغِیْ لِاَحَدٍ اَنْ یَّقُوْلَ اَنَا مُؤْمِنٌ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ تَعَالٰی اور کسیکو یہ کہنا چاہیے
کہ میں مومن ہوں اگر خدا ہی نے چاہا کیونکہ اس کہنے سے ایمان میں شک پایا جاتا ہی اور شک یقین میں روا نہیں وَاِیْمَانُ
الْبَاْسِ غَیْرُ مَقْبُوْلٍ اور ایمان یاس کا مقبول نہیں یعنی وقت سکرات موت کے جب آخرت کے احوال نظر آتے ہیں
اوسوقت کا ایمان لانا مقبول نہیں کیونکہ ایمان بالغیب چاہیے اور یہ ایمان بالغیب نہیں وَالْکَبِیْرَۃُ لَا تُخْرِجُ
الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ مِنَ الْاِیْمَانِ اور گناہ کبیرہ کرنا بندہ مومن کو اصل ایمان سے نہیں نکالتا ہی یعنی گناہ کرنا مومن کو
کافر نہیں کرتا بلکہ فاسق اور عاصی بناتا ہی وَاَھْلُ الْکَبَائِرِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ لَا یُخَلَّدُوْنَ فِی النَّارِ وَاِنْ مَاتُوْا
مِنْ غَیْرِ تَوْبَۃٍ اور کبیرہ والے مومن ہمیشہ دوزخ میں نہ رہینگے اگرچہ بے توبہ مر گئے ہوں اور جبتک خدا تعالی چاہیگا
بقدر مکافات اونکے گناہوں کے اونکو دوزخ میں رکھکر پاک و صاف کر کے پھر اونکو بہشت میں داخل کریگا اپنے فضل و
کرم سے یا جناب شفیع المذنبین کی شفاعت سے اور ہمیشہ بہشت میں رکھیگا اِنَّ اللّٰہَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَکَ بِہٖ
وَیَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِکَ لِمَنْ یَّشَاءُ تحقیق کہ حق تعالی مشرک کو ہرگز نہ بخشیگا اور سوا شرک کے اور صغیرہ
اور کبیرہ گناہ جسکو چاہیگا بخشدیگا وَیَجُوْزُ الْعِقَابُ عَلَی الصَّغِیْرَۃِ اور ہو سکتا ہی کہ گناہ صغیرہ پر بھی
عذاب کرے وَاللّٰہُ تَعَالٰی اَرْسَلَ رُسُلًا مِّنَ الْبَشَرِ اِلَی الْبَشَرِ مُبَشِّرِیْنَ وَمُنْذِرِیْنَ وَمُبَیِّنِیْنَ لِلنَّاسِ
مَا یَحْتَاجُوْنَ اِلَیْہِ مِنْ اُمُوْرِ الدُّنْیَا وَالدِّیْنِ اور خدا تعالی نے اپنے پیغمبر جنس انسان سے آدمیوں کے پاس
بھیجے خوشی اور ڈر سنانے والے اور بتانیوالے آدمیونکو دنیا اور دین کے کام جنکے وہ محتاج ہیں وَاَیَّدَھُمُ اللّٰہُ

بالمعجزات الباهرة والآیات الساطعة المفیدة للیقین اور خدا نے پیغمبرونکی سچائی ظاہر
معجزون اور روشن نشانیون سے جو مفید ہون یقین کی یعنی جبکہ ہر ایک دعوے کے واسطے ایک دلیل چاہیے اور پیغمبرون
نے نبوت کا دعوی کیا تو اونکے ہاتھون سے ایسے کام کر دکھلائے جو آدمیون سے نہو سکین تا آدمیونکو اونکی نبوت کا
یقین ہو واول الانبیاء آدم علیہ السلام وآخرھم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سب پیغمبرون سے پہلے آدم علیہ السلام ہین اور سب سے پیچھے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہین والاولی ان لا یعین
علی عددھم اور بہتر یہ ہی کہ عدد انبیا کے مقرر نکیے جائین وکلھم کانوا مبلغین عن اللہ صادقین
معصومین غیر معزولین اور سب پیغمبر خدا کے حکم پہونچانے مین سچے ہین اور گناہون سے معصوم ہین
اور پیغمبری سے معزول نہین ہوتے تھے یعنی سب انبیا علیہم السلام جو کچھ خبر دیتے ہین سب سچ ہی اور جو امر و نہی کہتے
ہین خدا کیطرف سے کرتے ہین اپنے دل سے نہین کرتے اور سب گناہون صغیرہ و کبیرہ عمداً و سہواً سے پاک ہین وافضل
الانبیاء محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور سب پیغمبرون مین افضل محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہین وھو
مبعوث الی کافة الخلق اجمعین اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بھیجے گئے ہین سب خلق کی طرف
ومعراجہ فی الیقظة بشخصہ الی السماء ثم الی ماشاء اللہ تعالی حق اور آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کی معراج بیداری مین مع جسم شریف کے آسمان تک پھر جہانتک خدا تعالی نے چاہا حق ہی وامتہ
خیر الامم اور آنحضرت کی امت سب امتون سے بہتر ہی وشریعتہ اکمل الشرائع ودینہ ناسخ الادیان
اور آنحضرت کی شریعت جامع سب شریعتونکی ہی اور دین آنحضرت کا سب دینونکا ناسخ ہی واصحابہ خیار الامة
اور آنحضرت کے اصحاب سب امت سے بہتر ہین وفاضلتر والخلفاء الاربعة افضل الاصحاب اور چار یار
باصفا کہ خلفاء و جانشین محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم کے ہین سب اصحاب سے فاضلتر ہین وافضلیتھم علی
ترتیب الخلافة والمراد بالافضلیة الکثرة الثواب اور اونکی فضیلت ترتیب خلافت ہی یعنی پہلے
ابوبکر صدیق بعدہ عمر فاروق پھر عثمان ذی النورین پس علی مرتضی رضوان اللہ علیہم اجمعین اور فضیلت سے
مراد زیادتی ثواب ہے فباقی العشرة المبشرة پھر بعد چارون یار کے باقی عشرہ مبشرہ یعنی طلحہ و زبیر و عبد الرحمن
بن عوف و سعد بن ابی وقاص و سعید بن زید و عبیدہ بن الجراح صحابہ مین افضل ہین کاھل بدر بعد عشرہ مبشرہ کے

فضیلت صحابہ اہل بدر کو ہی جو جنگ بدر میں شریک ہوئے ثم بعد اہل بدر کے فضیلت اہل احد کو ہی جو جنگ احد
میں شریک ہوئے ثم اہل بیعۃ الرضوان بعد اہل احد کے فضیلت اہل بیعت رضوان کو ہی و فاطمۃ سیدۃ نساء
اہل الجنۃ والحسن والحسین سیدا شباب اہل الجنۃ اور اہل بیت میں حضرت فاطمہ سردار ہیں سب بہشتی
عورتوں کی اور حسن اور حسین دونوں سردار ہیں جوانان اہل بہشت کے والخلافۃ بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم ثلثون سنۃ ثم بعدہا ملک و امارۃ اور خلافت بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے تیس برس تک ہے بعد اسکے
بادشاہت اور سرداری امیری ہی ونکف عن ذکر الصحابۃ الا بخیر اور ہمکو چاہیے کہ ذکر صحابہ رض کا خیر کے ساتھ کریں
والمجتہد یخطی ویصیب اور مجتہد جو قرآن اور حدیث میں اپنی فکر و رای سے اجتہاد کرکے مسئلے نکالتا ہی کبھی خطا
بھی کرتا ہی اور اوس خطا میں معذور ہی اور حق و صواب بھی کرتا ہی ولا نکفر احدا من اہل القبلۃ ہم اہل قبلہ کو جو مسلمانوں کے قبلے کیطرف
نماز پڑھتے ہیں اور قرآن و حدیث کے ساتھ تمسک کرتے ہیں شہادتین پڑھتے ہیں کافر کہنا نہ چاہیے جبتک کوئی قول و فعل کفر کا اون سے
صریح نہ پایا جاوے ورسل البشر افضل من رسل الملئکۃ وعامۃ البشر افضل من عامۃ الملئکۃ
ورسل الملئکۃ افضل من عامۃ البشر اور خاص آدمی کہ انبیا و رسول ہیں خاص ملائکہ سے جو فرشتوں میں پیغمبر
و رسول ہیں فاضلتر ہیں اور عوام بشر جو اولیا اور اتقیا ہیں افضل ہیں عوام ملائکہ سے اور خاص ملائکہ افضل ہیں
عوام بشر سے وکرامات الاولیاء حق اور اولیا کی کرامت حق ہی ولا یبلغ ولی درجۃ الانبیاء اور کوئی
ولی نبی کے مرتبے کو نہیں پہونچتا ہی ولا یصل العبد الی حیث یسقط عنہ الامر والنہی اور کوئی
بندہ اس رتبے کو نہیں پہونچتا ہی کہ احکام دینی اور تکالیف شرعی اوس سے ساقط ہو جاوے والنصوص تحمل
علی ظواہرہا اور نصوص قرآن و حدیث کا ظاہر پر محمول ہونا ضروری ہی فالعدول عنہا الی معان یدعیہا
اہل الباطن الحاد اور اوس سے عدول کرنا اور کہنا کہ ظاہر اسکا مراد نہیں جسکا دعوی باطنیہ کرتے ہیں کفر و الحاد ہی
وفی دعاء الاحیاء للاموات وصدقتہم عنہم نفع لہم اور زندوں کی دعا میں مردوں کے واسطے اور صدقہ
دینے میں مردوں کی طرف سے مردوں کو نفع ہی واللہ مجیب الدعوات وقاضی الحاجات اور خدا تعالے اپنے فضل و کرم سے
قبول کرنیوالا دعاؤں کا اور بر لانیوالا حاجتوں کا ہی ویجوز الصلوۃ خلف کل بر وفاجر اور سنت و جماعت کا مذہب یہ ہی
کہ نماز ہر نیک و بد کے پیچھے جائز و روا ہی ونری المسح علی الخفین فی الحضر والسفر اور اعتقاد کرنا چاہیے مسح موزے کا

حضر و سفر مین مسافر کو تین شبانہ روز اور مقیم کو ایک شبانہ روز وَاسْتِحْلَالُ الْمَعْصِيَةِ صَغِيْرَةً كَانَتْ اَوْ كَبِيْرَةً وَاسْتِخْفَافُهَا كُفْرٌ اور حلال جاننا گناہ کا صغیرہ ہو یا کبیرہ اور سبک جاننا کفر ہی وَالْاِسْتِهْزَاءُ عَلَى الشَّرِيْعَةِ وَالْاِسْتِهَانَةُ لَهَا كُفْرٌ ہنسی اور ٹھٹھا کرنا شریعت مین اور اوسکی اہانت کفر ہی وَالْهَزْلُ بِالْكُفْرِ كُفْرٌ اور ہزل کرنا کفر ہی کلمے سے اگرچہ اوسپر اعتقاد نہو کفر ہی کیونکہ ہزل سبب سبک جاننے کا ہی اور جب گناہ کا سبک جاننا کفر ٹھہرا تو سبک جاننا کفر کا بطریق اولی کفر ہی وَلَا نَحْكُمُ بِكُفْرِ السَّكْرَانِ اور مست شراب جسکی عقل زائل ہو جاوے اور ہذیان بکنے لگے اگر کوئی کلمہ کفر کا اوس سے نکل جاوے تو اوسکے کفر کا حکم نچاہیے کرنا وَتَصْدِيْقُ الْكَاهِنِ بِمَا يُخْبِرُ بِهِ عَنِ الْغَيْبِ كُفْرٌ اور کاہن اور منجم کا غیب کی بات مین سچ جاننا کفر ہی وَالْيَاسُ مِنَ اللّٰهِ كُفْرٌ اور خدا کی رحمت سے ناامید ہونا کفر ہی وَالْاَمْنُ مِنَ اللّٰهِ كُفْرٌ اور خدا کے عذاب سے بیخوف ہونا کفر ہی وَالْاِيْمَانُ بَيْنَ الْخَوْفِ وَالرَّجَاءِ اور ایمان درمیان بیم و امید کے ہی اِعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ جانو تم کہ تحقیق اللہ تعالی سخت عذاب کرنیوالا ہے اور بیشک اللہ تعالی بڑا بخشنے والا مہربان ہے ؎ قلم سے کہین کچھ ہوئی ہو خطا ٭ کرین اوسکو اصلاح اہل صفا

قطعۂ تاریخ از مترجم عفی عنہ

فضل و احسان خدای پاک سے ٭ کر چکا مین ترجمہ تکمیل کا ٭ از سر بہجت ہوئی تاریخ یہ ٭ ترجمہ تکمیل ایمان کا ہوا

تمت الترجمۃ المسماۃ بتصحیح الایمان

الحمد للہ والمنہ کہ مجموعہ مسائل ضروریہ یعنی خلاصۃ الفقہ در مسائل فقہیہ و احکام الایمان و ترجمہ رسائل ثمانیہ و ترجمہ خلاصہ تکمیل الایمان موسومہ تصحیح الایمان در عقاید و ترجمہ پنج کلمہ و سید الاستغفار مطبع احمدی واقع کانپور مین باہتمام عاجز محمد عبد الصمد عفی اللہ عنہ نبیرہ جناب سرور محمد مصطفے خانصاحب مغفور ماہ ربیع الاول ۱۲۸۱ھ سنہ ہجریہ مقدسہ کو مطبوع طبائع اہل اسلام و مفید انام ہوا